SUN.24.March.2024
VOLUME:19 NO: 79
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 24 / مارچ 2024
جلد: 19 شمارہ 79
13 / رمضان المبارک 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے، بی۔ ایڈ)

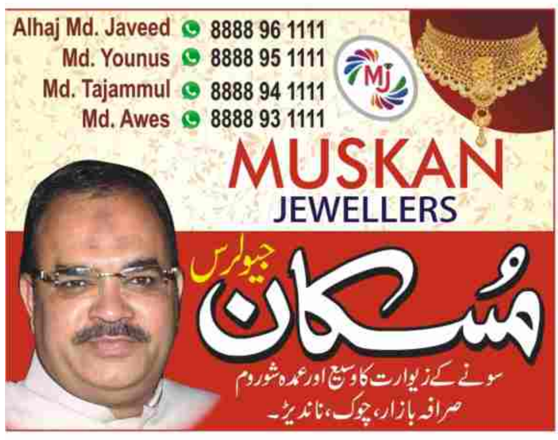
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

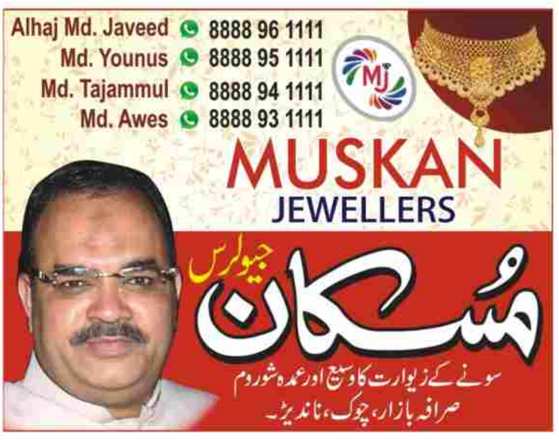
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ماسکو حملہ کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں

مسلم علماء کی عالمی یونین کا بیان

ماسکو: مسلم علماء کی عالمی یونین نے روسی دارالحکومت ماسکو میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حملے کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مسلم علماء کی عالمی یونین کے سکریٹری جنرل علی قارہ داوی نے سماجی رابطوں کے پیج پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم ماسکو میں ہونے والے حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ علی القرہ داغی نے توجہ مبذول کرائی کہ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا جب اسرائیل نے غزہ میں اپنے حملوں میں شدت پیدا کی ہے، ماسکو میں حملے کا مقصد غزہ میں صہیونیوں کے جرائم کو نظر انداز کرنا اور غزہ سے توجہ ہٹانا ہے۔ انہوں نے عربی میں ایک ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ اس دہشت گردانہ کارروائی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اگر وہ گروہ اسلام سے وابستہ ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں، تو وہ اسلام کی نمائندگی نہیں کرتے، بلکہ بین الاقوامی اور علاقائی انٹیلی جنس کے ذریعے دراندازی کی جاتی ہے، جیسا کہ مغرب اور مشرق کے بعض حکام کی رپورٹوں اور بیانات سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب غزہ میں صیہونیوں کے گھناؤنے جرائم کی جانب دنیا کی توجہ مبذول ہو چکی ہے اور اس جانب دنیا کی توجہ ہٹانے اور غزہ کی حمایت کرنے والے ممالک کی توجہ منتشر کرنے کے لئے ماسکو میں اتنا بھیانک حملہ کیا گیا ہے۔

گجرات: موربی پل حادثہ معاملہ میں 'اوریوا' کے مینیجنگ ڈائریکٹر کو ملی راحت، سپریم کورٹ نے دی مشروط ضمانت

نئی دہلی: 23 / مارچ (ایجنسیز) موربی پل حادثہ معاملہ میں سلاخوں کے پیچھے قید اوریوا گروپ کے مینیجنگ ڈائریکٹر جے سکھ پٹیل کو سپریم کورٹ نے ضمانت دینے کا فیصلہ سنایا ہے۔ جے سکھ پٹیل کو سپریم کورٹ نے سخت شرائط کے ساتھ ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم عدالت عظمیٰ نے 22 مارچ کو سنایا۔ قابل ذکر ہے کہ جے سکھ پٹیل پر اکتوبر 2022 میں موربی پل انہدام سے متعلق حادثہ کو لے کر الزامات کا سامنا ہے۔ اس معاملہ میں ٹرائل کورٹ کے ذریعہ فیصلہ سنایا جانا ہے۔ اس حادثہ میں تقریباً 135 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اوریوا نامی کمپنی 2008 سے اس پل کا مینیجمنٹ دیکھ رہی تھی۔ کمپنی نے مرمت کے بعد 2022 میں دیوالی سے قبل اسے شہریوں کے لیے کھول دیا تھا۔ جے سکھ پٹیل کا کردار جانچ کے دائرے میں آ گیا کیونکہ انھوں نے پل کو پھر سے کھولنے کا اعلان کرنے کے لیے ایک پریس کانفرنس منعقد کی تھی۔ لیکن پل کو کھولنے سے پہلے مرمت کا کام صحیح طریقے سے کیا گیا ہے یا نہیں، اس سلسلے میں کوئی سرٹیفکیٹ نہیں لیا گیا۔ اس معاملے میں پٹیل 14 مہینے سے جیل میں ہیں۔ جے سکھ پٹیل کو ضمانت دیتے ہوئے جسٹس ابھے اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی بنچ نے متاثرہ کے رشتہ داروں کی اس دلیل پر بھی غور کیا کہ پٹیل ایک بااثر شخص ہیں اور اس معاملے میں متاثرہ کے رشتہ داروں کی نمائندگی کر رہے وکیل اُتکرش دَوے کو پولیس سیکورٹی کی ضرورت ہے۔ اس تعلق سے سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ ''یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقدمہ کے ختم ہونے تک وکیل کو دی گئی سیکورٹی کو جاری رکھے۔ متعلقہ پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر مذکورہ وکیل کے خطرے کا مدتی جائزہ کریں گے تاکہ یہ یقینی کیا جا سکے کہ وہ بے خوف ہو کر اپنی ذمہ داریوں کو نبھاتے رہیں۔''

دہلی حکومت میں وزیر آتشی نے عآپ دفتر سیل کیے جانے کا کیا دعویٰ

انتخابی کمیشن کے سامنے معاملہ اٹھانے کا عزم

نئی دہلی: 23 / مارچ (ایجنسیز) عآپ کے سینئر لیڈر آتشی نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ دہلی میں پارٹی کا دفتر سبھی طرف سے 'سیل' کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے کی پارٹی انتخابی کمیشن کے سامنے شکایت کرے گی۔ آتشی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں پارٹی دفتر کو سیل کرنے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ آئین کے ذریعہ دیے گئے 'یکساں مواقع' کی خلاف ورزی ہے۔ آتشی کا کہنا ہے کہ ''لوک سبھا انتخاب کے دوران ایک قومی پارٹی کے دفتر کو کس طرح بند کیا جا سکتا ہے؟ یہ ہندوستانی آئین میں دیے گئے 'یکساں مواقع' کے خلاف ہے۔ ہم اس کے خلاف شکایت کرنے کے لیے الیکشن کمیشن سے وقت مانگ رہے ہیں۔'' عآپ کے ایک دیگر سینئر لیڈر اور دہلی حکومت میں وزیر سوربھ بھاردواج نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت نے پارٹی دفتر کے سبھی داخلی دروازے بند کر دیے ہیں۔ انھوں نے ایکس پر لکھا ہے کہ ''ہم الیکشن کمیشن جائیں گے، مرکزی حکومت نے انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ رہتے ہوئے بھی آئی ٹی او پر عآپ کے صدر دفتر کے سبھی داخلی دروازے بند کر دیے ہیں۔'' بھاردواج نے ایک پریس کانفرنس میں بھی اس تعلق سے اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو ایک غیر جانبدار ادارہ کی شکل میں کام کرنا چاہیے اور پولیس افسران کے خلاف سخت کارروائی یقینی بنانی چاہیے۔ بھاردواج نے کہا کہ انھیں اور آتشی کو پارٹی دفتر جانے سے روک دیا گیا۔ انھوں نے سوال کیا کہ انتخاب کے دوران کسی قومی پارٹی کے دفتر کو کس طرح سیل کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جس گاڑی سے آتشی گھر جا رہی تھیں، اسے پولیس نے روکا۔ واضح رہے کہ آتشی نے 'ایکس' پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا جس میں وہ دہلی پولیس کے ایک افسر کے ساتھ بحث کرتی ہوئی دیکھی جا سکتی ہیں، جبکہ کچھ عآپ لیڈر پولیس کے ذریعہ روکے جانے پر احتجاج ظاہر کرنے کے لیے سڑک پر لیٹ گئے۔ بہرحال، بھاردواج نے پولیس پر عآپ دفتر پر بیریکیڈنگ کرنے اور پارٹی لیڈران کو وہاں جانے سے روکنے کا الزام لگایا اور کہا کہ وہ اس معاملے پر الیکشن کمیشن سے شکایت کریں گے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ جمعہ کو عآپ دفتر کو چاروں طرف سے بند کر دیا گیا اور کسی کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔

انڈیا اتحاد کی حکومت بننے پر الیکٹورل بانڈ گھوٹالہ کے ساتھ

پی ایم کیئرس فنڈ اور موڈانی گھوٹالہ کی بھی جانچ ہوگی: کانگریس

نئی دہلی: 23 / مارچ (ایجنسیز) الیکٹورل بانڈ گھوٹالے سے متعلق کانگریس پارٹی مودی حکومت پر لگاتار حملہ آور ہے۔ کانگریس کے محکمہ مواصلات انچارج جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ہفتہ کے روز کچھ اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کیا اور کہا کہ وزیر اعظم مودی نے الیکٹورل بانڈ سے بدعنوانی کا جواز پیدا کر دیا ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ اس گھوٹالے کی جانچ ایس آئی ٹی تشکیل دے کر سپریم کورٹ کی دیکھ ریکھ میں کرائی جائے۔ نئی دہلی کے کانگریس ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جے رام رمیش نے کہا کہ مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بننے پر الیکٹورل بانڈ گھوٹالے کی جانچ کرائی جائے گی۔ اسی کے ساتھ پی کیئرس فنڈ کی بھی جانچ کرائی جائے گی اور موڈانی گھوٹالہ کی بھی جے پی سی جانچ شروع ہوگی۔ جے رام رمیش نے کہا کہ گزشتہ مہینے سے ہی ایس بی آئی (اسٹیٹ بینک آف انڈیا) بھرپور کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح الیکٹورل بانڈ سے متعلق ڈاٹا جاری کرنے کا وقت آئندہ لوک سبھا انتخاب کے کافی بعد 30 جون 2024 تک ٹل جائے۔ یہ غالباً مودی حکومت کے اشارے پر کیا جا رہا تھا۔ سپریم کورٹ کی بار بار مداخلت اور تلخ تبصرے کے بعد ایس بی آئی کو بالآخر 21 مارچ 2024 کو الیکٹورل بانڈ کا مکمل ڈاٹا جاری کرنا پڑا۔ سیاسی پارٹیوں کے ساتھ چندہ دینے والوں کا ملان کرنے میں ہمارے ساتھیوں کو پائیتھن کوڈ کی تین لائنس اور 15 سیکنڈ سے بھی کم وقت لگا۔ اس سے ایس بی آئی کا یہ دعویٰ بے حد مضحکہ خیز ثابت ہوا ہے کہ سپریم کورٹ کے ذریعہ مانگا گیا ڈاٹا دستیاب کرانے میں اسے کئی مہینے لگیں گے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ اس ڈاٹا کے تجزیہ سے جو باتیں نکل کر سامنے آ رہی ہیں، ان سے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ مودی حکومت اور بی جے پی نے الیکٹورل بانڈ کے ڈاٹا کو شائع ہونے سے روکنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ کچھ دن پہلے کانگریس پارٹی نے الیکٹورل بانڈ گھوٹالے میں زبردست بدعنوانی کے چار طریقوں کو ظاہر کیا تھا۔ ان میں پہلا 'چندہ دو، دھندا لو' یعنی 'پری پیڈ رشوت'، دوسرا 'ٹھیکہ لو، رشوت دو' یعنی 'پوسٹ پیڈ' رشوت، تیسرا 'ہفتہ وصولی' یعنی چھاپہ ماری کے بعد رشوت، اور چوتھا 'فرضی کمپنیاں' یعنی شیل کمپنیاں بنانا۔ جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ یہ وہی وزیر اعظم ہیں جنھوں نے بلیک منی واپس لانے کی گارنٹی دی تھی، لیکن اقتدار میں آنے کے بعد انھوں نے بدعنوانی کا جائز بنایا اور پھر اسے چھپانے کی پوری کوشش کی۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ 'چندہ دو، دھندا لو' اور 'ٹھیکہ لو، رشوت دو' کے تحت 38 ایسے کارپوریٹ گروپس نے الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ چندہ دیا ہے جنھیں مرکز یا بی جے پی کی ریاستی حکومتوں سے 179 اہم کانٹریکٹس اور پروجیکٹ کلیئرنس (منظوری) ملے ہیں۔ بی جے پی کو الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ سے 2004 کروڑ روپے کا چندہ دینے کے بدلے ان کمپنیوں کو مجموعی طور پر 8.3 لاکھ کروڑ کے کانٹریکٹس اور پروجیکٹس ملے ہیں۔ اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ 'ہفتہ وصولی' کے تحت 41 کارپوریٹ گروپس کو مجموعی طور پر 56 ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے چھاپوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان بھی نے 2592 کروڑ روپے بی جے پی کو دیے ہیں۔ ان میں سے 1853 کروڑ روپے چھاپہ ماری کے بعد دیے گئے ہیں۔ فرضی (شیل) کمپنی میں فرضی کمپنیوں کے ذریعہ دیے گئے مجموعی طور پر 543 کروڑ روپے میں سے 16 شیل کمپنیوں نے بی جے پی کو 419 کروڑ روپے کا چندہ دیا۔ ان میں منی لانڈرنگ کے لیے وزارت مالیات کی بڑے جوکھم والی نگرانی لسٹ میں شامل کمپنیاں، اپنی تشکیل کے کچھ مہینوں کے اندر کروڑوں روپے کا عطیہ دینے والی کمپنیاں اور اپنے پیڈ-اَپ کیپٹل سے کئی گنا عطیہ کرنے والی کمپنیاں شامل تھیں۔ جے رام رمیش نے الیکٹورل بانڈ کے بارے میں صاف طور پر کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ اس منصوبہ کے خلاف رہی ہے۔ کانگریس نے 2019 لوک سبھا انتخاب کے اپنے منشور میں وعدہ کیا تھا کہ حکومت میں آنے پر الیکٹورل بانڈ منصوبہ کو ختم کر دیا جائے گا، کیونکہ اس سے برسر اقتدار پارٹی کو نامناسب فائدہ ملتا ہے۔ جے رام رمیش نے یہ بھی کہا کہ کانگریس ذاتی سرمایہ کاری کے خلاف نہیں ہے، ہم ذاتی سرمایہ کاری کے حق میں ہیں کیونکہ اس کے بغیر معاشی ترقی نہیں ہو سکتی، لیکن مودی حکومت نے الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ صرف پرائیویٹ کمپنیوں کا استعمال کیا ہے۔ کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ ''وزیر اعظم مودی ایم ایس پی کو قانونی درجہ نہیں دینا چاہتے، لیکن انھوں نے الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ رشوت کو قانونی درجہ دے دیا ہے۔''

تنقید کے بعد فوج نے یونیفارم سیول کوڈ پر سمینار منسوخ کر دیا

سری نگر: 23 / مارچ (ایجنسیز) فوج کی طرف سے کشمیر یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں لیگل جانکاری کے موضوع پر 26 مارچ کو ایک سمینار منعقد ہونے والا تھا تاہم مثالی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے پیش نظر اس کو منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ فوج کے سری نگر نشین دفاعی ترجمان لیفٹیننٹ کرنل ایم کے ساہو نے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی میں 26 مارچ کو منعقد ہونے والے 'کشمیر جورسٹ' سمینار کو مثالی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے پیش نظر منسوخ کیا گیا ہے۔ بتادیں کہ سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے یکساں سیول کوڈ جیسے حساس معاملے پر فوج کی مداخلت پر سوالات اٹھائے تھے۔ عمر عبداللہ نے ایکس پر لکھا: 'کشمیر جیسے حساس علاقے میں یکساں سیول کوڈ جیسے معاملے پر فوج کی جانب سے اس طرح کا پروگرام منعقد کرنا مناسب نہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی فوج کے غیر سیاسی اور مذہبی رہنے کی ایک وجہ ہے اور یہ کہ یو سی سمینار ان دونوں بنیادی اصولوں کے لئے خطرہ ہے۔ نیشنل کانفرنس نے اس معاملے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا سے فوری مداخلت کی بھی درخواست کی تھی۔

'میں جلد باہر آؤں گا'، اہلیہ سنیتا نے پڑھا جیل میں قید کیجریوال کا پیغام

نئی دہلی: دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے ای ڈی کی حراست میں لکھا وزیر اعلیٰ کا پیغام آج لوگوں تک پہنچایا۔ سی ایم کا پیغام پڑھتے ہوئے سنیتا کیجریوال نے کہا کہ ''ہندوستان کے اندر اور باہر بہت سی طاقتیں ہیں جو ملک کو کمزور کر رہی ہیں۔ ہمیں چوکنا رہنا ہوگا، ان طاقتوں کو پہچاننا ہوگا اور انہیں شکست دینا ہوگی۔'' پیغام میں انہوں نے مزید پڑھا، ''دہلی میں خواتین سوچ رہی ہوں کہ کیجریوال جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں، کون جانتا ہے کہ انہیں 1000 روپے ملیں گے یا نہیں۔ میں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے بھائی، اپنے بیٹے پر بھروسہ کریں، ایسی کوئی جیل نہیں جو اسے زیادہ دیر تک سلاخوں کے پیچھے رکھ سکے۔ میں جلد باہر آؤں گا اور وعدہ پورا کروں گا۔'' سنیتا کیجریوال نے مزید کہا، کیجریوال نے اپنا ہر وعدہ پورا کیا۔ لوگوں کی دعائیں کیجریوال کے ساتھ ہیں۔

ایک دن میں 27 کھرب روپے کما کر دنیا کا امیر ترین فرد بننے والا شخص

واشنگٹن: 23 / مارچ (ایجنسیز) گزشتہ چند ہفتوں کے دوران برنارڈ آرنلٹ اور جیف بیزوز کے درمیان دنیا کے امیر ترین فرد بننے کی دوڑ دیکھنے میں آئی۔ جس دوران کئی بار جیف بیزوز دنیا کے امیر ترین شخص بنے اور پھر برنارڈ آرنلٹ ان کو پیچھے چھوڑ کر اوپر آ گئے۔ مگر اب لگتا ہے کہ پرتعیش اشیا بنانے والی کمپنی ایل وی ایم ایچ کے مالک برنارڈ آرنلٹ نے دنیا کے امیر ترین شخص کی حیثیت سے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 22 مارچ کو ان کی دولت میں 3.32 ارب ڈالرز (27 کھرب ہندوستانی روپے سے زائد) کا بڑا اضافہ ہوا ہے۔ جی ہاں واقعی بلومبرگ بلین ایئر انڈیکس کے مطابق برنارڈ آرنلٹ کی دولت میں ایک دن میں 27 کھرب روپے سے زائد کا اضافہ ہوا اور وہ اب 230 ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے امیر ترین شخص ہیں۔ اس سے قبل 21 مارچ کو ایمازون کے بانی جیف بیزوز نے برنارڈ آرنلٹ کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا تھا مگر اب وہ 202 ارب ڈالرز کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔ کافی عرصے تک دنیا کے امیر ترین شخص رہنے والے ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے مالک ایلون مسک اس وقت 185 ارب ڈالرز کے ساتھ تیسرے امیر ترین شخص ہیں۔ مگر ایسا لگتا ہے کہ دنیا کے تیسرے امیر ترین شخص کا اعزاز جلد میٹا کے چیف ایگزیکٹو مارک زکربرگ کے نام ہو جائے گا جو 181 ارب ڈالرز کے اثاثوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ اس سال کے دوران مارک زکربرگ کی دولت میں سب سے زیادہ 52.7 ارب ڈالرز کا اضافہ ہوا ہے۔ مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس 154 ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے 5 ویں امیر ترین شخص ہیں۔

کمال مولا مسجد۔ بھوج شالہ کا سروے جاری

بھوج شالہ: 23 / مارچ (ایجنسیز) اے ایس آئی کی ٹیم آج صبح 8 بجے کے آس پاس متنازعہ کامپلکس پہنچی۔ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے حکم پر جمعہ کے دن سروے شروع ہوا تھا۔ اے ایس آئی ٹیم کے ساتھ سینئر پولیس عہدیداروں کے علاوہ ضلع انتظامیہ کے ذمہ داران بھی موجود ہیں۔ عینی شاہدین کے بموجب کامپلکس کے قریب بھاری سیکوریٹی فورس تعینات ہے۔ ہندو فریق کے درخواست گزار آشیش گوئل اور گوپال شرما بھی کامپلکس پہنچے۔ مسجد کمال مولا ویلفیر سوسائٹی کے صدر عبدالصمد نے جو عدالت میں فریق ہیں' میڈیا نمائندوں سے کہا کہ انہوں نے سروے میں حصہ نہیں لیا کیونکہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں اور انہیں جانکاری بھی تاخیر سے ملی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہائی کورٹ کے فیصلہ کا احترام کرتے ہیں۔ سروے اگر دستور کے دائرہ میں اور ہائی کورٹ کے حکم کی مطابقت میں ہو تو کوئی مسئلہ نہیں لیکن نئے مسائل پیدا کئے جا رہے ہیں' جیسے 2004 میں بنے ستونوں کی بات ہو رہی ہے۔ مسلم فرقہ نے بھی ستونوں پر اعتراض کیا تھا اور یادداشت پیش کی تھی۔ مخالفت کے باوجود اندر ستون برقرار ہیں اور انہیں ہٹایا نہیں گیا۔ ہندو فریق چاہتا ہے کہ ان ستونوں کو بھی سروے میں شامل کیا جائے۔ بعدازاں ایک مورتی نصب کردی گئی اسی لئے ہم نئے سروے کی مخالفت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے حکم جاری کر دیا جبکہ بھوج شالہ کے تعلق سے مسلم کمیونٹی کے دائر کردہ کئی کیسس زیر التوا ہیں۔ کمال مولا مسجد ویلفیر سوسائٹی' ہائی کورٹ کے احکام کے خلاف 16 مارچ کو جلد سماعت کے لئے سپریم کورٹ گئی تھی لیکن سپریم کورٹ نے کہہ دیا کہ وہ یکم اپریل کو سماعت کرے گی۔ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے 11 مارچ کو اے ایس آئی کو ہدایت دی تھی کہ وہ بھوج شالہ کامپلکس کا اندرون 6 ہفتے سائنٹفک سروے کرے۔ عہد وسطیٰ کی اس تاریخی عمارت کو ہندو واگ دیوی (سرسوتی) کا مندر مانتے ہیں جبکہ مسلمان اسے مسجد کمال مولا مانتے ہیں۔ 7 اپریل 2003 کو جاری کردہ اے ایس آئی کے احکام کے مطابق ہندوؤں کو ہر منگل کو کامپلکس کے اندر پوجا کی اجازت ہے جبکہ مسلمانوں کو ہر جمعہ کو نماز ادا کرنے دیا جاتا ہے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء
ناندیڑ شہر

آج کا افطار :	6:39
کل کی سحر :	4:59

روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

پیاز کی برآمد پر پابندی میں توسیع

لوک سبھا انتخابات سے قبل حکومت کا فیصلہ

نئی دہلی: 23 / مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات سے پہلے اہم فیصلہ لیتے ہوئے حکومت ہند نے ہفتے کے روز پیاز کی برآمد پر طویل عرصے تک پابندی لگا دی ہے۔ خیال رہے کہ پیاز کی برآمد پر عائد پابندی کی مدت 31 مارچ کو ختم ہو رہی تھی، اب اس میں غیر معینہ مدت کے لیے توسیع کر دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت کے اس فیصلے کو ملک میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات سے جوڑا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت نہیں چاہتی کہ عام انتخابات کے دوران پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ہو۔ حکومت کے اس فیصلے کی وجہ سے کچھ بیرونی منڈیوں میں پیاز کی قیمتیں آسمان کو چھو سکتی ہیں۔ ہندوستان پیاز کا سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے۔ ملک میں پیاز کی بڑھتی قیمتوں کے پیش نظر مرکزی حکومت نے دسمبر 2023 میں پیاز کی برآمد پر پابندی لگا دی تھی۔ پابندی کے بعد ہندوستان میں پیاز کی قیمت نصف سے بھی کم ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ سیزن کی نئی فصل بھی منڈی میں آنا شروع ہو گئی ہے۔ اس کے بعد تاجروں کو امید تھی کہ حکومت پیاز کی برآمد پر پابندی ہٹا کر انہیں خوشخبری دے گی لیکن حکومت نے ایسا نہیں کیا اور پابندی میں توسیع کر دی۔ مرکزی حکومت نے جمعہ کی رات اس سلسلے میں ایک حکم جاری کیا تھا۔ کہا گیا ہے کہ پیاز کی برآمد پر پابندی اگلے حکم تک جاری رہے گی۔ برآمد کنندگان نے اس فیصلے کو غیر ضروری قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سپلائی میں اضافے اور قیمتوں میں کمی کے باوجود پیاز کی برآمد روکی جا رہی ہے، یہ درست فیصلہ نہیں ہے۔ مہاراشٹر میں پیاز کی تھوک قیمت 1200 روپے فی کوئنٹل پر آ گئی ہے۔ دسمبر میں پیاز کی قیمت 4500 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی تھی۔ بنگلہ دیش، ملائیشیا، نیپال اور متحدہ امارات ہندوستان سے جانے والی پیاز پر کافی حد تک انحصار کرتے ہیں۔

لوک سبھا انتخاب 2024: گجرات سے آئی بی جے پی کے لیے بری خبر

وڈودرا - سابر کانٹھا امیدوار الیکشن نہیں لڑنا چاہتے

احمد آباد: 23 / مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کی سرگرمیوں کے درمیان بی جے پی کے لیے گجرات سے بری خبر سامنے آ رہی ہے۔ وڈودرا اور سابر کانٹھا لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی نے جن امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے، انھوں نے الیکشن لڑنے سے منع کر دیا ہے۔ وڈودرا سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ رنجن بین دھننجے اور سابر کانٹھا سے بی جے پی امیدوار بھیکا جی راٹھور نے ذاتی اسباب کو بنیاد بنا کر انتخاب نہ لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گجرات میں وڈودرا لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کی موجودہ رکن پارلیمنٹ رنجن بھٹ کو پارٹی نے تیسری بار انتخابی میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حالانکہ ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر انھوں نے اپنی امیدواری واپس لینے کا اعلان کر دیا۔ رنجن بین دھننجے بھٹ نے 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''میں اپنے ذاتی اسباب کی وجہ سے لوک سبھا انتخاب 2024 نہیں لڑنا چاہتی ہوں۔'' بی جے پی کے ایک لیڈر نے ان کے ذریعہ امیدواری واپس لینے کے فیصلہ کی تصدیق بھی کر دی ہے۔ دوسری طرف بھیکا جی ٹھاکور نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ ڈال کر انتخاب نہ لڑنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''میں بھیکا جی ٹھاکور اپنے ذاتی اسباب کی وجہ سے لوک سبھا انتخاب 2024 نہیں لڑنا چاہتا ہوں۔'' بھیکا جی ٹھاکور کی جگہ اب پارٹی کس امیدوار کو ٹکٹ دے گی، اس سلسلہ میں کچھ بھی سامنے نہیں آیا ہے۔ دیکھنے والی بات یہ ہوگی کہ رنجن بھٹ اور بھیکا جی ٹھاکور اپنے فیصلے پر قائم رہیں گے یا پھر پون سنگھ کی طرح اپنا فیصلہ بدل لیں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ رنجن بھٹ کو وڈودرا لوک سبھا سیٹ سے ایک بار پھر امیدوار بنائے جانے سے عوام میں ناراضگی دیکھنے کو مل رہی تھی۔ کچھ بینرس اور پوسٹرس ان کے خلاف سامنے آئے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ رنجن بھٹ کے ذریعہ اپنا قدم کھینچے جانے کو اس سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ ایک پوسٹر میں تو یہاں تک لکھا تھا کہ 'مودی تیرے سے بیر نہیں، رنجن تیری خیر نہیں۔ بی جے پی کیا کسی کو بھی امیدوار بنائے گی؟' توجہ طلب بات یہ ہے کہ 2014 میں جب نریندر مودی کو وڈودرا اور وارانسی دونوں جگہ جیت ملی تھی تو انھوں نے وڈودرا سیٹ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد 2014 میں ہوئے ضمنی انتخاب میں رنجن بھٹ کو جیت ملی تھی۔ 2019 میں بھی انھوں نے اسی سیٹ پر کامیابی حاصل کی، لیکن ان کی کارکردگی سے اب لوگ ناراض نظر آ رہے ہیں۔

بی آر ایس لیڈر کے۔ کویتا کو عدالت سے نہیں ملی راحت

دہلی آبکاری پالیسی معاملہ میں بی آر ایس لیڈر کے۔ کویتا کو عدالت سے راحت نہیں مل سکی۔ منی لانڈرنگ معاملے میں دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے بی آر ایس لیڈر کی ای ڈی ریمانڈ 26 مارچ تک بڑھا دی ہے۔ اس سے قبل 22 مارچ کو سپریم کورٹ نے بی آر ایس لیڈر کے۔ کویتا کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ انھیں دہلی آبکاری پالیسی گھوٹالہ معاملہ میں شامل ہونے کے الزام میں ای ڈی نے گزشتہ دنوں گرفتار کیا تھا۔ اس درمیان راؤز ایونیو کورٹ میں بی آر ایس رکن قانون ساز کونسل کے۔ کویتا نے میڈیا سے کہا کہ ''یہ ایک غیر قانونی گرفتاری ہے۔ ہم اسے عدالت میں لڑنے جا رہے ہیں۔ یہ ایک سیاسی معاملہ ہے، ایک جھوٹا معاملہ ہے۔ ہم اس سے لڑ رہے ہیں۔ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے، وہ بار بار وہی باتیں پوچھ رہے ہیں۔'' واضح رہے کہ 46 سالہ کویتا کو انسداد منی لانڈرنگ سے متعلق مرکزی ایجنسی نے حیدرآباد میں ان کے بنجارہ ہلز واقع گھر سے گرفتار کیا تھا۔ کویتا کے ذریعہ داخل ایک رٹ پٹیشن پر عدالت عظمیٰ نے ای ڈی کو نوٹس جاری کیا ہے جس میں دہلی آبکاری پالیسی معاملہ سے متعلق ای ڈی کے ذریعہ ان کی گرفتاری کو چیلنج دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے انھیں ٹرائل کورٹ میں جانے کی ہدایت دی۔

کناوار بردرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبرو نئی عمارت میں
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रॅण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदर्स
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

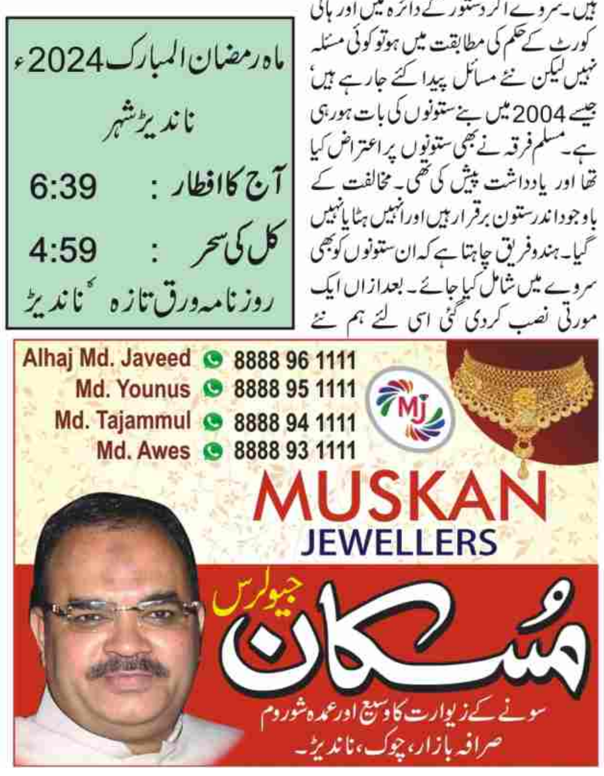
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
मराठवाडयातील सर्वांत मोठे प्रथम व्हाईठ हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
सेल्फच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावरीचैक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

روزنامہ
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
24.March. 2024

الیکٹورل بانڈز: انڈیا میں سیاسی جماعتوں کو کن کمپنیوں نے کتنی فنڈنگ دی؟

انڈیا کے الیکشن کمیشن نے سیاسی پارٹیوں کو 'الیکٹورل بانڈز' کے ذریعے ملنے والی رقم کی تفصیلات جاری کردی ہیں، جن کے مطابق سنہ 2019 سے 2023 تک مختلف کمپنیوں اور شہریوں نے 12 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے بانڈ خریدے، جس کا تقریباً 85 فیصد حصہ حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کو دیا گیا۔ کئی سماجی کارکنان کا الزام تھا کہ یہ طریقہ کار سیاسی فنڈنگ کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگاتا ہے اور حکمران جماعت کو یکطرفہ فائدہ پہنچاتا ہے۔ اسی سلسلے میں انڈیا کی سپریم کورٹ نے حکومت اور 'سٹیٹ بینک آف انڈیا' کی مخالفت کے باوجود گذشتہ ہفتے حکم جاری کیا تھا کہ 'الیکٹورل بانڈ' کی تفصیلات کو عام کیا جائے۔ عدالت نے اس سکیم کو غیر قانونی نہیں کہا لیکن یہ ضرور کہا کہ ایک فعال جمہوریت میں سیاسی فنڈنگ کی شفافیت بہت اہم ہے۔ جمعرات کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے ساتھ ہی یہ تمام معلومات عام ہوگئی ہیں کہ انتخابی بانڈز کے ذریعے کس پارٹی نے کتنی رقم وصول کی۔ یہ ڈیٹا 12 اپریل 2019 سے 24 جنوری 2024 تک خریدے گئے انتخابی بانڈز کا ہے۔

الیکٹورل بانڈز کیا ھیں؟

انڈیا میں سنہ 2017 میں الیکٹورل بانڈ متعارف کرانے کا مقصد یہ تھا کہ ملک کی سیاست میں استعمال ہونے والی غیر قانونی دولت کا راستہ روکا جا سکے۔ انڈیا میں سیاسی پارٹیوں کی فنڈنگ کے لیے الیکٹورل بانڈز متعارف کرائے گئے تھے اور ان بانڈز کے ذریعے دی جانے والی رقم پر سود نہیں لگتا یعنی ان میں کسی قسم کی کوئی کٹوتی نہیں ہوتی۔ یہ بلاسود بانڈز ایک خاص مدت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں جن کے تحت سیاسی جماعتوں کو ایک ہزار سے لے کر ایک کروڑ روپے تک کی رقم دی جا سکتی ہے۔ اس اقدام کے تحت انڈیا کا کوئی بھی شہری یا کمپنی سال کے مخصوص دنوں میں الیکٹورل بانڈ خرید کر اپنی پسند کی سیاسی جماعت کی مالی مدد کر سکتا ہے اور مذکورہ سیاسی جماعت 15 دن کے اندر یہ رقم کسی بھی سرکاری بینک سے نکلوا سکتی ہے۔ قانون کے مطابق ان بانڈز کے ذریعے کسی بھی ایسی سیاسی جماعت کو پیسے دیے جا سکتے ہیں جس نے قومی یا ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں ایک فیصد سے کم ووٹ نہ حاصل کیے ہوں۔

کس جماعت کو کس کمپنی نے کتنی رقم دی؟

دو مرحلوں میں عام کی گئی ان تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے کہ اپریل 2019 سے جنوری 2023 تک مختلف کمپنیوں اور شہریوں نے 12 ہزار کروڑ سے زیادہ کے بانڈ خریدے ہیں، جس کا تقریباً 85 فیصد حصہ حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کو دیا گیا۔ دوسرے نمبر پر بنگال کی علاقائی جماعت ترنمول کانگریس ہے جس کو 1610 کروڑ ملا ہے اور تیسرے نمبر پر کانگریس ہے جسے 1422 کروڑ روپے ملے۔ حیدر آباد کی میگھا انجینیئرنگ اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ (ایم ای آئی ایل) نے بی جے پی کو 584 کروڑ روپے دیے، جو اس کی عطیہ کی ہوئی کل رقم کا ساٹھ فیصد بنتا ہے۔ یہ کسی بھی کمپنی کی طرف سے کسی ایک جماعت کو دی جانے والی سب سے بڑی رقم ہے۔ اس کے علاوہ 'ایم ای آئی ایل' نے جنوبی ریاست تلنگانہ کی علاقائی پارٹی 'بھارت راشٹرا سمیتی' کو 195 کروڑ روپے دیے ہیں جو ان کے کل عطیہ کا 20 فیصد ہے۔ تامل ناڈو کی حکمراں جماعت 'ڈی ایم کے' کو ایم ای آئی ایل سے 85 کروڑ روپے ملے ہیں۔ اس کی ذیلی کمپنی 'ویسٹرن یو پی پاور ٹرانسمیشن کمپنی لمیٹڈ' نے کانگریس کو 110 کروڑ روپے اور بی جے پی کو 80 کروڑ روپے دیے۔ 'لاٹری کنگ' کے نام سے مشہور سینٹیا گو مارٹن کے 'فیوچر گیمنگ اینڈ ہوٹل سروسز پی آر' نے 368,1 کروڑ روپے کے انتخابی بانڈز خریدے تھے اور انھوں نے بنگال کی جماعت ترنمول کانگریس کو 542 کروڑ روپے دیا ہے۔ اس کے بعد تامل ناڈو کی 'ڈی ایم کے' پارٹی کو 503 کروڑ روپے ملے ہیں جبکہ آندھرا پردیش کی 'وائی ایس آر کانگریس پارٹی' کو 154 کروڑ روپے ملے ہیں۔ اس کمپنی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی بھارتیہ جنتا پارٹی کو بھی 100 کروڑ روپے دیے ہیں۔ مکیش امبانی کی ریلائینس کمپنی سے منسلک 'کوئیک سپلائی چین پرائیویٹ لمیٹڈ' نے بی جے پی کو 375 کروڑ روپے دیے اور ویدانتا لمیٹڈ نے 15.230 کروڑ روپے دیا۔ کانگریس پارٹی کو ویدانتا لمیٹڈ کی طرف سے 125 کروڑ روپے ملے ہیں۔ 'ویسٹرن یو پی پاور ٹرانسمیشن' نے کانگریس کو 110 کروڑ روپے دیے ہیں اور 'ایم کے جے انٹر پرائیزز' نے کانگریس کو 6.91 کروڑ روپے دیا۔ ناقدین اور حزب اختلاف کے رہنماؤں نے الزام لگایا ہے کہ حکمران جماعت بی جے پی نے سرکاری تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر کے کمپنیوں کو مجبور کیا کہ وہ پارٹی کو رقم دیں تاہم بی جے پی ان الزامات کی تردید کرتی ہے۔

بڑی رقم دینے والی کمپنیاں کون ھیں؟

حیدر آباد میں مقیم 'میگھا انجینئرنگ' نے پانچ سال کی مدت میں کل 966 کروڑ روپے کے بانڈز خریدے۔ اس کمپنی کا آغاز ایک چھوٹی کنٹریکٹنگ کمپنی کے طور پر ہوا تھا جو اب ملک کی سب سے بڑی انفراسٹرکچر کمپنیوں میں سے ایک بن کر ابھری ہے۔ یہ کمپنی بنیادی طور پر سرکاری پروجیکٹس پر کام کرتی ہے اور اس نے کئی اہم پروجیکٹس پر کم از کم 15 ریاستوں میں کام کیا۔ اس کمپنی کا آغاز 1989 میں پامیریڈی پچی ریڈی نے دس سے بھی کم لوگوں کے ساتھ کیا تھا اور ان کا تعلق ایک کسان خاندان سے تھا۔ کمپنی نے اپنا پہلا دفتر حیدر آباد میں کھولا تھا اور شروع میں کمپنی صرف پائپ لائن بچھانے کا کام کرتی تھی لیکن 2014 میں تلنگانہ ریاست کی تشکیل کے بعد کمپنی کی قسمت بدل گئی۔ اس کمپنی کو آبپاشی کے بڑے پروجیکٹس کے ٹھیکے ملے اور جلد ہی کمپنی پڑوسی ریاست آندھرا پردیش اور شمالی انڈین ریاستوں میں پھیل گئی۔ اس کمپنی کے علاوہ فیوچر گیمنگ اینڈ ہوٹل سروسز کا نام عطیہ کرنے والی کمپنیوں میں اہم ہے۔ اس کمپنی نے اکتوبر 2021 میں انتخابی بانڈز کی سب سے بڑی قسط خریدی جب اس نے 195 کروڑ روپے کے انتخابی بانڈز خریدے۔ اس کمپنی نے جنوری 2022 میں دو بار 210 کروڑ روپے کے انتخابی بانڈ خریدے۔ کمپنی کی تازہ ترین خریداری اس سال جنوری میں کی گئی تھی جب اس نے 63 کروڑ روپے کے انتخابی بانڈز خریدے تھے۔ اس کمپنی کو 30 دسمبر 1991 میں رجسٹرڈ کیا گیا تھا۔ اس کا رجسٹرڈ پتہ ریاست تامل ناڈو کے کوئمبٹور میں ہے لیکن اس کے اکاؤنٹس کولکتہ میں ہے۔ اس کمپنی کی ویب سائٹ پر دی گئی معلومات کے مطابق یہ انڈیا کی لاٹری انڈسٹری میں دو ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کے کاروبار کے ساتھ ایک اہم کھلاڑی ہے۔ 1991 میں اپنے آغاز کے بعد سے ہی یہ مختلف ریاستوں میں سرکاری روایتی کاغذی لاٹریوں کی تقسیم میں تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ سینٹیا گو مارٹن اس کمپنی کے چیئرمین ہیں جنھیں 'لاٹری کنگ' بھی کہا جاتا ہے۔ کمپنی کے مطابق مارٹن 13 سال کی عمر میں لاٹری کی صنعت میں داخل ہوئے اور انھوں نے پورے ملک میں لاٹری خریداروں اور بیچنے والوں کا ایک وسیع نیٹ ورک بنایا۔ مارٹن کا دعویٰ ہے کہ انھیں کئی بار ملک میں 'سب سے زیادہ انکم ٹیکس ادا کرنے والے کے خطاب سے نوازا جا چکا ہے۔' مارٹن چیریٹیبل ٹرسٹ کی ویب سائٹ کے مطابق کاروباری دنیا میں آنے سے پہلے مارٹن نے اپنے کیرئیر کا آغاز میانمار کے شہر ینگون میں ایک مزدور کے طور پر کیا تھا اور وہ اپنے خاندان کی کفالت کے لیے معمولی تنخواہ حاصل کرتے تھے۔ بعد میں وہ انڈیا واپس آئے جہاں انھوں نے 1988 میں جنوبی ریاست تامل ناڈو میں اپنا لاٹری کا کاروبار شروع کیا جو کہ آہستہ آہستہ قریبی کرناٹک اور کیرالہ میں بھی پھیل گیا۔ انڈین قانون کے مطابق سیاسی پارٹیوں کو دی گئی رقم پر حکومت کوئی ٹیکس عائد نہیں کرتی۔ یہ واضح کر دیں کہ الیکشن کمیشن کے ذریعے جاری کی گئی فہرست میں ایسی کمپنیوں کے بھی نام ہیں جنھوں نے اپنی کمائی سے کئی گنا زیادہ رقم کسی سیاسی جماعت کو دی۔

ایران اور علاقائی تنازعات: 'امریکہ کے ساتھ جنگ وہ آخری چیز ہے جو ایران چاہے گا'

لوئی بروچو

غزہ میں جاری لڑائی کے تناظر میں مشرقِ وسطیٰ میں ایران کے کردار پر دنیا کی توجہ ایک بار پھر مرکوز ہو چکی ہے۔ ایران اسرائیل-غزہ تنازعے میں حماس کی حمایت کرتا ہے۔ وہ عراق، شام اور پاکستان میں حملے کر چکا ہے اور اس کے ہتھیار روس نے یوکرین کے خلاف استعمال کیے ہیں۔ اگرچہ ایران مشرق وسطیٰ میں بعض حملوں میں براہ راست ملوث ہونے کی تردید کرتا ہے جن میں لبنان سے اسرائیل پر حملے، اردن میں امریکی فوجیوں پر ڈرون حملہ اور یمن میں بحیرۂ احمر میں مغربی بحری جہازوں کو نشانہ بنانے والے حملے شامل ہیں مگر ایران کے حمایت یافتہ گروہ ان کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ لیکن یہ گروہ کون ہیں اور ان تنازعات میں ایران کا کیا دخل ہے؟

ایران کن گروھوں کی حمایت کرتا ھے؟

مشرق وسطیٰ میں ایران کے ساتھ تعلقات رکھنے والے مسلح گروہوں کی بہتات ہے، جن میں غزہ میں حماس، لبنان میں حزب اللہ، یمن میں حوثی، اور عراق، شام اور بحرین میں سرگرم دیگر گروپ شامل ہیں۔ 'مزاحمت کے محور' کے نام سے جانے جانے والے ان میں سے بہت سے گروہوں کو مغربی ممالک نے دہشت گرد گروہ قرار دیا ہے، اور تھنک ٹینک کرائسز گروپ میں ایرانی امور کے ماہر علی واعظ کے مطابق، ان کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ 'خطے کو امریکہ اور اسرائیل سے لاحق خطرات سے بچایا جائے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'ایران سمجھتا ہے کہ اسے سب سے بڑا خطرہ امریکہ سے ہے اور پھر اس کے فوراً بعد اسرائیل ہے، جسے ایران خطے میں امریکہ کے گماشتے کے طور پر دیکھتا ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ایران کی طویل المدتی حکمتِ عملی نے یہ ناقابل یقین نیٹ ورک بنایا ہے جو اسے اپنی طاقت دکھانے کی اجازت دیتا ہے۔' ایران نے 28 جنوری کو اردن میں ہونے والے اس ڈرون حملے کے پیچھے براہ راست اپنا ہاتھ ہونے کی تردید کی تھی، جس میں تین امریکی فوجی مارے گئے تھے لیکن عراق میں 'اسلامی مزاحمت' نے اس کی ذمہ داری قبول کی۔ یہ تنظیم بہت سے گروہوں پر مشتمل ہے، جن میں سے کچھ ایران کی حمایت یافتہ بھی ہیں۔ سات اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے اور اس کے نتیجے میں اسرائیل کی غزہ پر فوج کشی کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ امریکی فوجی اس خطے میں حملوں میں مارے گئے، اس لیے امریکی صدر جو بائیڈن پر دباؤ تھا کہ وہ جوابی کارروائی کریں۔ اس کے جواب میں، امریکہ نے ایک ہفتے بعد پہلے عراق اور شام میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس اور اس سے منسلک ملیشیا پر اور پھر یمن میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی اہداف پر برطانیہ کے ساتھ مل کر حملہ کیا۔ ایران اپنے آپ کو اکثر تنازعات میں گھرا پاتا ہے، حالانکہ اس ملک کو آخری بار سرکاری طور پر کسی جنگ میں شامل ہوئے تین دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اگرچہ ایران اکثر پراکسیز کے ساتھ براہ راست تعلق کی تردید کرتا ہے۔ تہران نے 45 سال قبل ملک میں آنے والے اسلامی انقلاب کے بعد سے عسکریت پسند گروپوں کی حمایت کی ہے، اور وہ 1980 کی دہائی کے اوائل سے ہی حکومت کی قومی سلامتی کی حکمت عملی کا ایک نمایاں حصہ بن گئے تھے۔

ایران کی تاریخ اور امریکه سے تعلقات

ایران کی جدید تاریخ کے دو واقعات خطے میں ملک کی پوزیشن اور امریکہ کے

ساتھ اس کے کشیدہ تعلقات کو واضح کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ سنہ 1979 کے ایرانی انقلاب کا نتیجہ ملک کی مغرب سے دوری کی شکل میں نکلا۔ واشنگٹن میں صدر کارٹر کی حکومت تقریباً ایک سال سے ایرانی دارالحکومت تہران میں یرغمال بنائے گئے 52 امریکی سفارتی اہلکاروں کو رہا کروانے کے لیے بے چین تھی اور یہ احساس تھا کہ ایران سزا اور بین الاقوامی سطح پر تنہا کر دیے جانے کا مستحق ہے۔ اسی وجہ سے امریکہ اور مغربی اتحادیوں نے ایران کے خلاف عراق کی حمایت کی، جس پر صدام حسین کی حکومت تھی۔ یوں ایران عراق جنگ شروع ہوئی جو سنہ 1980 سے 1988 تک جاری رہی۔ یہ تنازعہ ایران اور عراق کے جنگ بندی پر متفق ہونے کے ساتھ ختم ہوا، لیکن دونوں ممالک نے اس کی بھاری قیمت ادا کی۔ فریقین کے 10 لاکھ افراد ہلاک یا زخمی ہوئے اور ایران کی معیشت تباہ ہوگئی۔ اس کے بعد ایرانی اعلیٰ حکام کے ذہن میں یہ سوچ پختہ ہوگئی کہ ملک کو مختلف طریقوں سے مستقبل میں کسی بھی حملے کو روکنے کے قابل ہونا چاہیے جس کے لیے بیلسٹک میزائل پروگرام اور پراکسیز کا نیٹ ورک تشکیل دیا گیا۔ بعد میں، افغانستان (2001) اور عراق (2003) پر امریکی قیادت میں اتحادی حملوں کے ساتھ ساتھ 2011 کے بعد سے عرب دنیا میں ہونے والی مختلف بغاوتوں نے اس نظریے کو تقویت بخشی۔

ایران چاهتا کیا هے؟

عسکری لحاظ سے ایران کو امریکہ کے مقابلے میں بہت کمزور سمجھا جاتا ہے، اس لیے بہت سے ماہرین کا خیال ہے کہ ڈیٹرنس کی اس حکمت عملی میں ہی ایرانی حکومت کی بقا کی چابی ہے۔ مشرق وسطیٰ انسٹی ٹیوٹ میں ایران پروگرام کے بانی ڈائریکٹر الیکس واٹنکا کا کہنا ہے کہ 'امریکہ کے ساتھ جنگ آخری چیز ہے جو ایران اور مزاحمت کا محور چاہیں گے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'ایران امریکہ کو مشرق وسطیٰ سے باہر نکالنا چاہتا ہے۔ یہ دوسرے فریق کو تھکا دینے کی ایک طویل المدتی حکمت عملی ہے۔' برطانیہ کی یونیورسٹی آف سسیکس سے تعلق رکھنے والے کامران مارٹن اس خیال سے متفق ہیں اور دلیل دیتے ہیں کہ ایران عالمی سطح پر ایک طاقتور کھلاڑی بننا چاہتا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کے سینئیر استاد نے وضاحت کرتے ہوئے کہا، قدیم ایران کا، جسے تاریخی طور پر فارس کے نام سے جانا جاتا ہے، یہ شاندار ماضی ہے اور وہ 12 صدیوں سے زیادہ عرصے تک مغربی ایشیا پر غالب قوم تھی۔ 'ایران کا خیال ہے کہ وہ علاقائی اور عالمی معاملات میں ایک اہم کردار کا مستحق ہے، اس کے فارسی فن اور ادب کی بھرپور ثقافت ایران کو ایک عظیم ریاست اور طاقت کے طور پر اس تصور میں شامل کرتی ہے۔'

ایران کے پاس کتنا کنٹرول ھے؟

برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والی سیاسی کارکن اور ایرانی سکالر یاسمین ماتھر کا کہنا ہے کہ ایران کا اپنے گماشتوں یا پراکسیز پر اتنا زیادہ کنٹرول نہیں ہے۔ بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر حملہ کرنے والی یمنی حوثیوں کی مثال دیتے ہوئے ماتھر کہتی ہیں 'وہ صرف ایران کے احکامات پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ ان کا اپنا ایجنڈا ہے کہ وہ خطے میں ایک طاقتور طاقت کے طور پر ظاہر ہوں، نہ کہ صرف ایران کے گماشتے کے طور پر۔' کرائسز گروپ سے تعلق رکھنے والے علی واعظ اس سے اتفاق کرتے ہیں۔ 'اپنی علاقائی پالیسی کو غیر ریاستی کرداروں کو ایک حد تک سونپنے والی ایران جیسی ریاست کے لیے مسئلہ یہ ہے کہ اس کا نیٹ ورک پر مکمل کنٹرول نہیں ہے۔' واعظ کا یہ بھی خیال ہے کہ ایران کی طاقت کو اکثر حد سے زیادہ سمجھا جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ایران پورے خطے میں شطرنج کے اس پورے کھیل کو چلانے کا منصوبہ ساز ہے لیکن ایران اور اس کے اتحادی اسرائیل کو (غزہ میں) جنگ بندی پر رضامند کرنے پر مجبور کرنے سے لے کر، امریکہ کو خطے سے بے دخل کرنے تک، اپنے کسی بھی اہم سٹریٹجک مقصد کو حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔' تاہم، ایران کے پاس جوہری پروگرام ہے، جس کے بارے میں واعظ کا کہنا ہے کہ گذشتہ 20 برس کو دیکھا جائے تو اس وقت یہ پروگرام اپنی سب سے ترقی یافتہ شکل میں ہے اور ان کے خیال میں 'یہ ایران کی اپنے شراکت داروں اور پراکسیز کے نیٹ ورک کے ذریعے کیے جانے والے اقدامات کے مقابلے میں اسرائیل اور مغرب کے لیے زیادہ بڑا مسئلہ پیدا کر سکتا ہے۔'

تیسری عالمی جنگ؟

جیسے جیسے پورے خطے میں حملے بڑھ رہے ہیں، اسی طرح انٹرنیٹ پر 'تیسری عالمی جنگ' کے حوالے سے تلاش بڑھتی جا رہی ہے۔ ایم ای آئی سے منسلک واٹنکا کا کہنا ہے کہ ایران کو احتیاط سے کام لینا چاہیے کیونکہ حکومت کے خلاف خواتین کی قیادت میں حالیہ برسوں میں بڑے مظاہروں کے بعد اسے اپنی سرحدوں کے اندر دباؤ کا سامنا ہے۔ 'ایک بہت ناراض ایرانی آبادی ہے جو خطے میں ایرانی حکومت کے اقدامات کا کوئی مقصد نہیں سمجھتی۔' یورپین کونسل میں امورِ خارجہ کے حوالے سے مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے پروگرام کی نائب سربراہ ایلی جیرنمایا کا کہنا ہے کہ مغرب بھی ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا۔ وہ کہتی ہیں، 'امریکی صدر انتخابات کے سال میں اس کا متحمل نہیں ہو سکتے۔ اسرائیل اس کا متحمل نہیں ہو سکتا جبکہ وہ جانتا ہے کہ وہ غزہ میں اپنی کارروائیوں کے پیش نظر اس وقت بین الاقوامی سطح پر بہت کمزور ہے۔' زیادہ تر ماہرین کی طرح جیرنمایا بھی اس بات سے متفق ہیں کہ ایک مکمل جنگ کسی فریق کے ایجنڈے میں شامل نہیں ہے۔ 'امریکہ اور ایران ایک دوسرے کو نشانہ بنانے اور حملہ کرنے کے لیے علاقائی کرداروں کو استعمال کر رہے ہیں۔ وہ جان بوجھ کر ایک ہاتھ پیٹھ کے پیچھے باندھ کر لڑ رہے ہیں تا کہ براہ راست تصادم سے بچ سکیں اور دونوں ہی اس تصادم کے متحمل نہیں ہو سکتے جس کے نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔' اگرچہ، پچھلی دہائی کو دیکھتے ہوئے، جسے جیرنمایا نے 'خطرناک اور افراتفری سے بھرپور' قرار دیا ہے، وہ متنبہ کرتی ہیں: 'سنجیدہ سفارت کاری کے بغیر، واشنگٹن اور تہران ایک دوسرے کو مزید فوجی راستے پر گھسیٹیں گے اور اگر صرف ایک اہم فریق احتیاط اور ضبط کا مظاہرہ نہیں کرتا، بات اس سے بھی کہیں زیادہ بڑھ سکتی ہے جتنی ہم نے اب تک دیکھی ہے۔'

چینی کوسٹ گارڈ نے متنازع سمندر میں فلپائنی کشتی کو آبی توپ سے اڑا دیا

منیلا۔ 23/ مارچ۔ ایم این این۔ فلپائنی حکام نے بتایا کہ چین کے ساحلی محافظوں کے دو بحری جہازوں نے ہفتے کے روز ایک متنازعہ جنوبی بحیرہ چین کے ساحل کے قریب تازہ ترین تصادم میں فلپائن کی سپلائی کرنے والی ایک کشتی پر پانی کی توپ سے فائرنگ کی، جس سے لکڑی کے جہاز کو بھاری نقصان پہنچا۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ آیا فلپائنی بحریہ کا عملہ زخمی ہوا ہے۔ اس مہینے میں یہ دوسرا موقع ہے کہ 4 مئی کو عنیزہ چوکی کو دوبارہ سپلائی کرنے کی کوشش کے دوران نقصان پہنچا ہے۔ شوال پر 1990 کی دہائی کے اواخر سے فلپائنی بحریہ کے اہلکاروں کے ایک چھوٹے دستے نے ایک خستہ حال جنگی جہاز پر قبضہ کر رکھا ہے، لیکن حال ہی میں اسے چینی ساحلی محافظوں اور مشتبہ ملیشیا کے جہازوں نے گھیر لیا ہے۔ چین اور فلپائن کے علاوہ، ویت نام، ملائیشیا، تائیوان اور برونائی کے بھی وسائل سے مالا مال اور مصروف آبی گزرگاہ پر اوورلیپنگ دعوے ہیں، جو ایک اہم عالمی تجارتی راستہ ہے۔ امریکہ سٹریٹجک پانیوں پر کوئی دعویٰ نہیں کرتا لیکن اس نے بحریہ کے بحری جہاز اور لڑاکا طیارے تعینات کیے ہیں جسے وہ "نیوی گیشن کی آزادی" آپریشن کہتے ہیں، جس پر چین نے تنقید کی ہے۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ کے ترجمان کموڈور جے تاریلا نے بتایا کہ فلپائنی کوسٹ گارڈ کا ایک جہاز جو 4 مئی کو یونیزا کی حفاظت کر رہا تھا، کو بھی چینی کوسٹ گارڈ کے جہاز اور ملیشیا کے دو مشتبہ جہازوں نے بلاک کر کے گھیر لیا تھا۔ ٹیریلا نے کہا کہ کوسٹ گارڈز کے جہاز، بی آر پی کیبرا، کو چینی بحری افواج کے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز رویے کی وجہ سے دوبارہ سپلائی کرنے والی کشتی سے الگ تھلگ کر دیا گیا تھا۔ تاریلا نے مزید کہا کہ چینی افواج بین الاقوامی ضابطوں کو نظر انداز کر رہی تھیں جن کا مقصد سمندر میں ٹکراؤ کو روکنا تھا۔ فلپائنی فوج کی طرف سے جاری کی گئی ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ دو چینی ساحلی محافظ بحری جہاز لکڑی کی ایک چھوٹی کشتی کو ہائی پریشر واٹر کینن سپرے کے ساتھ قریب سے ٹکرا رہے ہیں، جس کی وجہ سے کشتی اونچے سمندر میں جا رہی ہے۔ فلپائنی فوج نے وضاحت کیے بغیر کہا کہ اس کی چارٹرڈ کشتی کو "کافی نقصان پہنچا"۔ منیلا یا بیجنگ میں چینی حکام کی طرف سے فوری طور پر کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔ چینی کوسٹ گارڈ نے اس سے قبل 5 مارچ کو سیکنڈ تھامس شوال کے قریب ہونے والے تصادم میں اونائزہ کو ہائی پریشر واٹر کینن کے دھماکوں سے اڑا دیا تھا، جس سے اس کی ونڈ شیلڈ ٹوٹ گئی تھی اور ایک فلپائنی ایڈمرل اور اس کے چار آدمی شیشے کے ٹکڑوں اور ملبے کے ٹکڑے سے معمولی زخمی ہوئے تھے۔ بیجنگ نے تب کہا تھا کہ اس کے ساحلی محافظ جہازوں نے فلپائنی جہازوں کی جانب سے وارننگ کو نظر انداز کرنے اور اسے اپنے علاقائی پانیوں میں گھسنے کے بعد قدم اٹھایا تھا۔ منیلا میں محکمہ خارجہ نے 5 مارچ کے تصادم کے بعد چینی کوسٹ گارڈ کے اقدامات کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چین کے نائب سفیر کو طلب کیا۔

امارت اسلامیہ نے عالمی برادری سے باضابطہ تسلیم کرنے کی درخواست کی

کابل۔ 23/ مارچ۔ ایم این این۔ نئے شمسی سال کے شروع ہوتے ہی امارت اسلامیہ دنیا بھر کے ممالک سے باضابطہ طور پر اپنی حکومت کو تسلیم کی کوشش کر رہی ہے۔ امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے طلوع نیوز کو بتایا کہ وہ تمام ممالک کے ساتھ قریبی سیاسی تعلقات چاہتے ہیں کیونکہ یہ تعلقات تمام اقوام کے لیے فائدہ مند ہوں گے۔ مجاہد کے مطابق نگراں حکومت پر دباؤ موثر نہیں ہے، اور اس سال امارت اسلامیہ کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے طلوع نیوز کو بتایا، "ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ ممالک ہمارے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ افغانستان میں شکست کھانے والے چند ممالک ہیں۔ وہ اب بھی بہانے تلاش کر رہے ہیں۔ دوسرے ممالک جو ہمارے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں، اگر ہم ان کے ساتھ بہت زیادہ آگے بڑھتے ہیں تو باقی ممالک خود اس مقام پر پہنچ جائیں گے جہاں وہ افغانستان کے ساتھ باضابطہ بات چیت شروع کریں گے۔ امارت اسلامیہ کے ترجمان نے کہا کہ سنہ 1402 میں امارت اسلامیہ نے سیاسی اور اقتصادی اور دیگر شعبوں میں بہت سی کامیابیاں حاصل کیں اور ان کامیابیوں کو رواں سال میں بڑھانے اور بیروزگاری کی شرح کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ امارت اسلامیہ افغانستان اس سال اپنے ہم وطنوں کو بے روزگاری کو کم کرنے، سیکورٹی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے ممالک کے ساتھ سفارتی اور سیاسی تعلقات میں خدمات فراہم کرنے کے لیے مختلف شعبوں میں اپنی بہترین کوششیں کر رہی ہے۔ دریں اثناء بعض سیاسی ماہرین نے کہا کہ امارت اسلامیہ کو تسلیم کرنے کے لیے عالمی برادری کے جائز مطالبات کو بھی تسلیم کرنا چاہیے۔ ماہرین نے مزید کہا کہ امارت اسلامیہ کو انسانی حقوق بالخصوص خواتین کے حقوق، آئین کی منظوری اور نگران کابینہ کو باضابطہ بنانے کے حوالے سے مزید کوششیں کرنی چاہئیں۔ ایک سیاسی ماہر ادریس زازئی نے کہا کہ ہم خارجہ پالیسی بنا رہے ہیں، پورے خطے اور دنیا کو دعوت دے رہے ہیں کہ ہم ایک متوازن اور غیر جانبدارانہ پالیسی بنا رہے ہیں۔

افغانستان کے ساتھ جنگ پاکستان کے مفاد میں نہیں۔ الطاف حسین

لندن۔ 23/ مارچ۔ ایم این این۔ متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کے بانی و قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ افغانستان کے ساتھ جنگ کسی طور بھی پاکستان کے مفاد میں نہیں ہے اور اس جنگ کو فوری طور پر روکا جائے اور حالات کو معمول پر لایا جائے۔ یہ بات انہوں نے ٹک ٹاک پر اسٹڈی سرکل سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ حسین نے 17ویں اسٹڈی سرکل میں افغان جنگ اور روس کے مضمرات پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ 70 کی دہائی میں امریکہ اور روس کے درمیان سرد جنگ کے دوران روس کو افغانستان سے نکالنے کے لیے امریکہ اور مغربی طاقتوں کی پہل پر جہادوں کا سلسلہ شروع کیا گیا اور پاکستان نے فرنٹ سٹیٹ کے طور پر کام کیا۔ ہزاروں افغان اور پاکستانی مارے گئے۔ پاکستان کی فوجی اشرافیہ کی طرف سے عالمی طاقتوں کے مفادات کے لیے کیے گئے ان فیصلوں کی وجہ سے پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑا۔ حسین نے پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر لڑائی اور حملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کی ملٹری ہائی کمان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کے ساتھ لڑائی فوری بند کی جائے۔ یہ کسی قیمت پر پاکستان کے مفاد میں نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جنگ کے سلسلے سے پاکستان کو بہت نقصان پہنچے گا، اس لیے افغانستان کے ساتھ جنگ کا سہارا لینے کے بجائے مسائل کے حل کے لیے سفارتی طریقے اپنائے جائیں'۔ حسین نے پاکستان کے فوجی جرنیلوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ بہت کچھ ہو چکا ہے اور دوسرے ممالک کے مفادات کے لیے فیصلے نہ کریں، آپ نے سی پیک کی صف بندی کی ہے اور اگر چین مستقبل میں سپر پاور بن گیا تو وہ کیا سوچے گا۔ آپ کے دوہرے کردار کے بارے میں پاکستان کی عسکری قیادت کو سوچنا چاہیے کہ اگر کل آئی ایم ایف، ورلڈ بنک، امریکہ اور سعودی عرب کی امداد اور قرضوں کے وینٹی لیٹرز ہٹا دیے گئے تو کیا ہوگا؟ پاکستان کی بقاء اور سلامتی کے لیے پوری قوم کو اعتماد میں لیں، ملک کے سیاسی اشرافیہ کو آن بورڈ لیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پاکستان کو مضبوط بنا سکتے تھے، اور وہ پاکستان کی بہتری اور استحکام کے لیے اپنی صلاحیتیں استعمال کر سکتے تھے، لیکن ملٹری اسٹیبلشمنٹ نے ان پر پابندی لگا دی ہے۔ انہوں نے موجودہ صورتحال کا ذمہ دار ملٹری اسٹیبلشمنٹ کو ٹھہرایا۔ حسین نے عسکری قیادت سے کہا کہ وہ ملک کی بقا اور استحکام کے لیے قلیل مدتی اور ایڈہاک فیصلے کرنے کے بجائے طویل المدتی فیصلے کریں۔

آذربائیجان افغانستان میں کان کنی اور تعلیم کے شعبوں میں سرمایہ کاری کرے گا

کابل۔ 23/ مارچ۔ ایم این این۔ کابل میں آذربائیجان کے سفیر نے کہا کہ ملک افغانستان میں کان کنی، تعلیم، تربیت اور خدمات کے عمل کو آسان بنانے جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری اور تعاون کے لیے تیار ہے۔ طالبان کے انتظامی امور کے محکمے نے جمعرات کی شب اطلاع دی کہ کابل میں آذربائیجان کے سفیر الہام محمدوف نے وزیر اعظم کے دفتر کے انتظامی نائب عبدالسلام حنفی کے ساتھ ملاقات میں یہ معاملہ اٹھایا۔ بیان کے مطابق آذربائیجان کے سفیر افغانستان میں اپنے ملک کے سفارت خانے کے دوبارہ کھولنے کو دونوں ممالک کے درمیان اچھے اور دوستانہ تعلقات کی علامت سمجھتے ہیں۔ الہام محمدوف نے کہا کہ آذربائیجان اور افغانستان برادر ملک ہیں، آزاد، علاقائی سالمیت کے ساتھ، اور عدم مداخلت کی پالیسی ہیں۔ کابل پیلس کے بیان کے مطابق، عبوری حکومت کے وزیر اعظم کے دفتر کے انتظامی نائب عبدالسلام حنفی نے افغانستان میں آذربائیجان کے نمائندے کی موجودگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طالبان بھی دونوں کے درمیان دو طرفہ تعلقات کو مضبوط اور وسعت دینے کے خواہشمند ہیں۔ مستقبل میں ممالک. حنفی نے کہا کہ طالبان انتظامیہ ملک میں تمام سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتی ہے اور ان کے لیے تمام ضروری سہولیات فراہم کرتی ہے۔ عبوری حکومت کے نائب وزیر اعظم نے بھی اس بات کا اعادہ کیا کہ طالبان انتظامیہ آذربائیجان اور دنیا بھر کے دیگر ممالک کے ساتھ اچھے اور دوستانہ تعلقات برقرار رکھنے کی خواہشمند ہے۔

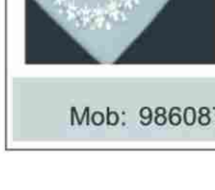

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

چھ برس قبل انڈیا میں 'پاکستان کی جیت پر جشن منانے' کے الزام میں گرفتار ہونے والے 17 نوجوان، جن میں سے ایک نے خودکشی کر لی

شوریح نیازی

مدھیہ پردیش کے مسلمان خاندان چھ برس بعد اس سال پر امن طریقے سے رمضان گزار رہے ہیں لیکن سنہ 2017 میں ہونے والے ایک واقعے نے اس گاؤں کے مسلمانوں سے جیسے سکون چھین لیا ہو اور وجہ بنی تھی پاکستان اور انڈیا کے دوران ہونے والی چیمپیئنز ٹرافی کا ایک میچ، جس میں انڈیا کو شکست ہوئی تھی۔ اس میچ کے بعد مدھیہ پردیش کے ضلع برہان پور کے گاؤں موہد کے رہنے والے 17 نوجوانوں اور دو کمسن لڑکوں پر مقامی پولیس نے پاکستان کی جیت کا جشن منانے کا الزام لگا کر انھیں گرفتار کر لیا۔ جو درحقیقت کرکٹ کے کھیل اور اس ہار جیت سے قطعی ناواقف تھے۔ گرفتار کیے جانے والے ان 17 نوجوانوں اور دو کمسن لڑکوں کے لیے ان کی زندگی کا یہ ایسا لمحہ بن گیا کہ جسے یاد کر کے وہ اب بھی کانپ اٹھتے ہیں۔ اس تمام عرصے میں پولیس کی جانب سے گرفتار کیے جانے والوں کے اہل خانہ کو بھی ہراساں کیا جاتا رہا یہاں تک کہ اس معاملے سے پریشان ہو کر ایک ملزم نے سنہ 2019 میں خودکشی بھی کر لی تھی۔ تاہم عدالت نے ان تمام افراد کو گذشتہ سال اکتوبر میں تمام الزامات سے بری کر دیا اور قرار دیا کہ پولیس نے ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا تھا اور گواہوں پر جھوٹے بیانات دینے کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔

'آج بھی وہ نہیں جانتا کہ کرکٹ میں کون کون کھلاڑی ھیں'

یہ جون 2017 کی بات ہے ان دنوں دنیا بھر کے مسلمانوں کا مقدس سمجھا جانے والا ماہ صیام جاری تھا، جب مدھیہ پردیش کے اس گاؤں سے ہزاروں کلومیٹر دور لندن میں پاکستان اور انڈیا کے درمیان چیمپیئنز ٹرافی کا میچ کھیلا گیا جس میں پاکستان فاتح قرار پایا۔ اس میچ میں انڈیا کی شکست کے بعد گاؤں کے رہائشی اور چار بچوں کے باپ امام تڑوی ایک صبح اپنی بیٹی کو سکول چھوڑنے جا رہے تھے کہ پولیس نے انھیں روک لیا۔ 30 سالہ امام تڑوی نے بتایا کہ سکول جاتے ہوئے پولیس نے ان کے ساتھ شدید بدتمیزی کی اور ان کی بیٹی کو دھکا بھی دیا جس کے نتیجے میں ان کے ناک پر چوٹ آئی۔ اس کے بعد پولیس انھیں اپنے ساتھ لے گئی جبکہ ان کی بیٹی کو کوئی اور مقامی فرد گھر واپس چھوڑنے گیا۔ امام کہتے ہیں کہ 'میں کرکٹ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا لیکن میں یہ نہیں بتا سکتا کہ اس کی وجہ سے مجھے کتنا نقصان اٹھانا پڑا۔' انھوں نے بتایا کہ پولیس کئی دنوں تک اہل خانہ کو ہراساں کرتی رہی جس کی وجہ سے وہ گھر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ امام تڑوی کا دعویٰ ہے کہ ان کے خاندان کی بے عزتی اور تضحیک کی گئی جس کی وجہ سے خاندان نے کئی دن کسی اور کے کھیتوں میں سو کر گزارے۔ امام اب کھیتوں میں کام کرنے جا رہے ہیں اور انھیں 250 سے 300 روپے یومیہ اجرت ملتی ہے اور کیس میں بری ہونے کے بعد یہ ان کا پہلا رمضان ہے جب انھیں اپنے کیس کے بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ آج بھی نہیں جانتے کہ کرکٹ میں کون کون کھلاڑی ہیں لیکن اس کے باوجود انھیں اس بے دردی سے نشانہ بنایا گیا۔

عمران شاہ کی کھانی

امام تڑوی کی طرح 32 سالہ عمران شاہ کو بھی پولیس نے اس دن گرفتار کیا تھا جب وہ ٹرک میں مکئی لوڈ کر رہے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے انھیں کیوں گرفتار کیا جا رہا ہے۔ عمران نے بی بی سی کو بتایا 'ہم اس وقت کو یاد نہیں رکھنا چاہتے۔ اس وقت میرا پورا خاندان اتنا پریشان تھا کہ ہم بیان نہیں کر سکتے۔ مجھے تو گرفتار کر لیا گیا لیکن میرے پورے خاندان کو بھی گھر چھوڑنا پڑا کیونکہ پولیس گھر جا کر گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرتے۔ ہراساں کرنے پر گھر والوں نے جنگلوں میں چھپ کر پناہ لی۔ اس وقت عمران کا خاندان ان کے والدین بیوی اور تین بچوں پر مشتمل تھا۔ اس معاملے کی وجہ سے عمران نے ڈیڑھ لاکھ روپے کا قرض لیا، جس کا سود وہ اب تک ادا کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک سال تک انھیں ہر ہفتے پولیس سٹیشن جانا پڑتا تھا جو ان کے گاؤں سے 12 کلومیٹر دور تھا۔ اس دوران وہ مزدوری کرنے کے قابل نہیں رہے تھے جس کے باعث انھیں خاندان کی گزر بسر کے لیے قرض لینا پڑا۔ عمران نے بتایا کہ 'ہمارے خاندان کو بھی اتنا ہی نقصان اٹھانا پڑا جتنا اس دوران ہم نے برداشت کیا، پولیس والے کسی بھی وقت گھر آ جاتے اور گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرتے اور انھیں ہراساں کرتے۔'

معامله تھا کیا؟

چیمپیئنز ٹرافی کے اس میچ کے بعد مدھیہ پردیش کے برہان پور ضلع کے موہد گاؤں میں رہنے والے 17 نوجوانوں اور 2 نابالغوں پر پاکستان کی جیت کا جشن منانے کا الزام لگا۔ ان پر پاکستان کی جیت کا جشن منانے، پٹاخے پھوڑنے اور مٹھائیاں تقسیم کرنے کا الزام تھا۔ لیکن عدالت نے انھیں گذشتہ سال اکتوبر میں تمام الزامات سے بری کر دیا اور قرار دیا کہ پولیس نے ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا تھا اور گواہوں پر جھوٹے بیانات دینے کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔ اس معاملے سے پریشان ہو کر ایک ملزم نے 2019 میں خودکشی بھی کر لی تھی۔ ابتدائی طور پر ان تمام افراد کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کیا گیا تھا لیکن بعد میں پولیس نے اسے بدل کر آئی پی سی کی دفعہ 153A کے تحت مقدمہ درج کیا جس میں ان افراد پر مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینے کا الزام لگایا گیا تھا۔

گواہ نے اپنا بیان واپس لے لیا

اس معاملے میں جن لوگوں کو پولیس نے گواہ بنایا ان کا بھی کہنا تھا کہ ایسا کوئی کیس نہیں ہوا تھا۔ اس گاؤں میں رہنے والے مسلمان زیادہ تر مزدور پیشہ ہیں اور عموماً یہ لوگ کھیتوں میں کام کر کے اپنی روزی کماتے ہیں۔ ان افراد کا مقدمہ لڑنے والے وکیل شعیب احمد نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اس کیس میں گواہ اس حقیقت کو قبول نہیں کر رہے تھے کہ گاؤں میں ایسا کچھ ہوا ہے۔ گواہ اپنی بات پر ڈٹے رہے۔ اس کے بعد عدالت نے ان کے حق میں اپنا فیصلہ سنایا۔ یہ لوگ بہت غریب ہیں اور بمشکل زندہ رہ پاتے ہیں۔ نہ ان کے پاس جشن منانے کے پیسے ہیں اور نہ ہی ان کو کرکٹ کا کوئی علم ہے۔' تاہم عدالت نے اس معاملے میں پولیس اہلکاروں کے خلاف کوئی کارروائی کا حکم نہیں دیا جس کی وجہ سے ان لوگوں کو برسوں تک پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ شعیب احمد نے بتایا کہ ان لوگوں کی پہلی کوشش یہ تھی کہ اس کیس میں کسی بھی طرح بری ہو جائیں۔ یہ لوگ اتنے غریب ہیں کہ پولیس سے لڑنا بھی نہیں چاہتے۔ اس معاملے میں دو نابالغوں کو بھی ملزم بنایا گیا تھا، جنھیں جون 2022 میں عدالت نے بری کر دیا تھا۔ تاہم اس کے بعد ان کی زندگی بھی درست پٹڑی پر نہیں آئی اور دونوں نے چھوٹی عمر میں ہی کام شروع کر دیا۔ انہی میں سے ایک شخص رباب نواب نے فروری 2019 میں خودکشی کر کے اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ ان کے اہل خانہ کے مطابق انھوں نے یہ کام اپنے اوپر لگنے والے الزامات اور روزانہ کی تذلیل کے باعث کیا۔

نئی زندگی میں بھی پرانے زخم باقی

اس مقدمہ کے خاتمے کے بعد اب بقایا لوگ اپنی زندگی کو آگے بڑھانے میں مصروف ہیں اور مزدوری کر رہے ہیں لیکن برسوں کے لگنے والے زخم آج بھی انھیں بے چین کر دیتے ہیں۔ اس کیس کے اہم گواہ سبھاش کولی نے واقعے کے چند دن بعد میڈیا کے سامنے آ کر کہا تھا کہ ایسا کوئی معاملہ نہیں ہوا تھا اور پولیس نے ان کے موبائل فون سے نمبر 100 پر کال کر کے مقدمہ درج کیا تھا۔ جبکہ کولی اپنے پڑوسی انیس منصوری کو بچانے گیا تھا جسے پولیس نے گرفتار کر لیا۔ کولی اب دنیا میں نہیں رہے اور وہ چند ماہ قبل کینسر کے باعث انتقال کر گئے تھے۔ پولیس افسران اس پورے معاملے پر ابھی بات نہیں کرنا چاہتے۔ اس معاملے میں بھوپال کے حکام سے رابطہ کیا گیا لیکن انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
24.March.2024

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے

◄◄ کجریوال گرفتار......انڈیا اتحاد پروار ◄◄ نریندر مودی......ڈراؤ پھر اٹھالو کی پالیسی

رشیدالدین

''پہلے ڈراؤ اور پھر اٹھالو'' نریندر مودی حکومت اپوزیشن کے ساتھ اسی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ لوک سبھا چناؤ 2024 میں کامیابی کیلئے مودی کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ اپوزیشن کا ملک سے صفایا کرتے ہوئے ایک جماعتی نظام کا قیام بنیادی مقصد ہے تاکہ سوال کرنے والا کوئی باقی نہ رہے۔ اپوزیشن مکت بھارت کے خواب کی تکمیل کے ذریعہ نریندر مودی شمالی کوریا، چین اور روس کے حکمرانوں کی طرح ناقابل چیلنج بننے کی تیاری میں ہیں۔ لوک سبھا چناؤ سے عین قبل چیف منسٹر دہلی اور عام آدمی پارٹی سربراہ اروند کجریوال کی گرفتاری اور کانگریس پارٹی کے تمام بینک کھاتوں کو منجمد کرنا سیاسی انتقام کے سوا کچھ نہیں ہے۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں اروند کجریوال پہلے چیف منسٹر ہیں جنہیں عہدہ پر گرفتار کیا گیا ہے۔ جیسے ہم نے ابتداء میں کہا کہ چناؤ جیتنے کیلئے مودی تمام حدود کو پھلانگ سکتے ہیں۔ قانون، عدلیہ، دستور اور جمہوریت کو پامال کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کریں گے۔ مودی اینڈ کمپنی نے ملک کے تمام اداروں کو یرغمال بنالیا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ لفظ ڈکٹیٹر نریندر مودی کیلئے معمولی لفظ ہے۔ تاناشاہی اور بادشاہی نظام کا ملک میں احیاء دکھائی دے رہا ہے۔ مودی حکومت نے گزشتہ 10 برسوں میں عوام کی بھلائی پر تو کوئی توجہ نہیں دی لیکن ساری طاقت، صلاحیت اور توانائی مخالفین کو کمزور کرنے یا صفایا کرنے پر صرف کی ہے۔ پہلے لالچ دے کر تائید کے لئے مجبور کیا جاتا ہے اور انکار کی صورت میں مقدمات سے ڈرایا جاتا ہے، پھر بھی جھکنے سے انکار کریں تو گرفتاری اور جیل مقدر بن جاتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں ''پہلے ڈراؤ پھر اٹھالو'' نعرہ کے ذریعہ مخالفین کی آواز دبانے کی کوشش کی گئی۔ بی جے پی کے پاس مودی ڈٹرجینٹ پاؤڈر ہر کسی کے پاپ اور گناہوں کو نرما کی طرح ''دودھ سی سفیدی'' میں تبدیل کردیتا ہے۔ اپوزیشن لیڈرس کے خلاف لاکھ مقدمات کیوں نہ ہوں ایک بار بی جے پی واشنگ مشین میں مودی ڈٹرجینٹ سے دھلائی ہوجائے تو پھر انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ، سی بی آئی اور انکم ٹیکس سے نجات مل جاتی ہے۔ بہار میں نتیش کمار کے بی جے پی حلقہ بگوش ہونے کے پس پردہ مقدمات کا خوف ہی تھا، اروند کجریوال ایک ایماندار سیاستداں اور عوام کے حقیقی خدمات گزار کے طور پر مقبول تھے، انہیں مستقبل کے وزیراعظم کے طور پر پروجیکٹ کیا جارہا تھا۔ مرکزی حکومت نے کجریوال حکومت کو ہر قدم پر رکاوٹوں کے ذریعہ کمزور کرنے کی سازش کی۔ کجریوال کو این ڈی اے میں شمولیت کیلئے مجبور کیا گیا۔ حکومت کے اختیارات سلب کئے گئے۔ ہراسانیوں اور رکاوٹوں کا جب کجریوال نے مقابلہ کرنے کی ٹھان لی تو اکسائز پالیسی کی تیاری میں منی لانڈرنگ الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ مقدمہ میں عام آدمی پارٹی اور بی آر ایس کو ٹارگٹ کیا گیا۔ ملک میں تعلیم کے شعبہ میں مثالی کارنامے انجام دینے والے ڈپٹی چیف منسٹر منیش سیسوڈیا ایک سال سے جیل میں بند ہیں اور کسی بھی عدالت سے ضمانت نہیں ملی۔ عام آدمی پارٹی کے رکن راجیہ سبھا سنجے سنگھ گزشتہ سال اکتوبر سے جیل میں ہیں۔ کجریوال نے ساتھیوں کی گرفتاری کے باوجود ہار نہیں مانی، لہٰذا مودی حکومت نے ان کا تعاقب کرتے ہوئے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ سے 9 مرتبہ سمن جاری کرایا۔ کجریوال کسی طرح سمن سے بچتے رہے اور ہائی کورٹ کی جانب سے گرفتاری روکنے سے انکار کے فوری بعد انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے ان کی قیامگاہ پر ہلہ بول دیا اور گرفتاری عمل میں آئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کجریوال اور ان کے ساتھیوں کے مکانات اور دفاتر کی بارہا تلاشی لی گئی لیکن کچھ بھی نہیں ملا۔ پھر بھی منی لانڈرنگ کے الزامات برقرار رہے۔ جہاں تک عدالت سے ضمانت کا معاملہ ہے، کجریوال کے ساتھیوں کی ضمانت روکنے کیلئے مودی حکومت نے عدلیہ پر اپنا اثر ورسوخ ضرور استعمال کیا ہوگا ورنہ ماہرین قانون کے مطابق منی لانڈرنگ کے الزامات ویسے نہیں کہ ایک سال تک ضمانت نہ دی جائے۔ لوک سبھا الیکشن سے عین قبل کجریوال کی گرفتاری کا مقصد دراصل کانگریس زیر قیادت انڈیا الائنس کو کمزور کرنا ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسیوں کو بی جے پی کی محاذی تنظیموں کی طرح استعمال کیا جارہا ہے۔ سی بی آئی، ای ڈی اور انکم ٹیکس کو مخالفین کے تعاقب میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ الیکشن شیڈول کی اجرائی سے ایک دن قبل کویتا کو حیدرآباد سے گرفتار کیا گیا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کا بے جا استعمال جمہوریت کیلئے سنگین خطرہ ہے اور ملک میں دستور و قانون کی حکمرانی کے بجائے آمریت کا راج ہوجائے گا۔

لوک سبھا الیکشن میں کامیابی کے لئے مودی حکومت نے انکم ٹیکس کے ذریعہ کانگریس کو نشانہ بنایا۔ کانگریس پارٹی کے تمام بینک اکاؤنٹس اچانک منجمد کردیئے گئے اور پارٹی کسی بھی معمولی خرچ کیلئے بینک سے رقم حاصل نہیں کرسکتی۔ کئی سال قبل حسابات کی پیشکشی میں ناکامی کا بہانہ بنا کر جرمانہ کرنے کے بجائے تمام بینک اکاؤنٹس کو منجمد کردیا گیا۔ الیکشن سے عین قبل ملک کی سب سے بڑی پارٹی کانگریس کے بینک اکاؤنٹس کو منجمد کرنے کا واحد مقصد انتخابی مہم کو نقصان پہنچانا ہے۔ کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ بینک اکاؤنٹس کے منجمد ہونے سے انتخابی مہم چلانے سے قاصر رہے گی۔ راہول گاندھی نے یہاں تک کہہ دیا کہ جب اپوزیشن کو انتخابی مہم کی اجازت نہیں ہے تو پھر ملک میں الیکشن کے بغیر ہی مودی تاحیات وزیراعظم ہونے کا اعلان کردیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن، سپریم کورٹ اور دیگر ادارے اس مسئلہ پر خاموش ہیں، حالانکہ بینک اکاؤنٹس کی رقم کے بغیر کوئی بھی پارٹی مہم نہیں چلا سکتی۔ انتخابی میٹریل کی تیاری، اسٹار کیمپینرس کے دوروں کا انتظام اور پارٹی امیدواروں کو فنڈس کی فراہمی ان ہی اکاؤنٹس سے کی جاتی ہے۔ مودی حکومت نے کانگریس کے اکاؤنٹس کو منجمد کردیئے اور الیکشن بانڈس کے نام پر ہزاروں کروڑ کی درپردہ رشوت حاصل کی ہے۔ کانگریس اور اس کی قیادت سے بی جے پی خوفزدہ ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر اپوزیشن پارٹی کو کسی نہ کسی انداز میں ہراساں کیا جارہا ہے۔ ہراسانی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کانگریس کی حلیف جماعتیں بھی مودی کے خلاف آواز بلند کرنے میں مصلحتوں کا شکار ہیں۔ ملک میں مخالف اپوزیشن اقدامات پر عوام کی بے حسی سیاسی مبصرین میں بحث کا موضوع بن چکی ہے۔ صورتحال کچھ اس طرح ہے کہ جس پر مصیبت آئے وہی آواز بلند کریں۔ کوئی دوسرا مدد کیلئے تیار نہیں ہوگا۔ الیکشن میں تمام پارٹیوں کو مہم کا یکساں موقع ملنا چاہئے الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ مرکز کو کانگریس کے بینک اکاؤنٹس کے بارے میں واضح ہدایات جاری کرے۔ الیکٹورل بانڈس کے مسئلہ پر سپریم کورٹ نے مودی حکومت کے درپردہ رشوت کے منصوبہ کو بے نقاب کردیا۔ سپریم کورٹ نے الیکٹورل بانڈس کو غیر قانونی قرار دیا جس کے بعد بی جے پی کے ہوش اڑ گئے۔ ملک کے تمام بڑے صنعتی گھرانوں سے الیکٹورل بانڈس کے ذریعہ مدد حاصل کی جارہی تھی۔ اب جبکہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے سپریم کورٹ کی ہدایت پر بانڈس کی تمام تفصیلات جاری کردی ہیں، عوام کو چاہئے کہ ہوش کے ناخن لیں اور بی جے پی کے منصوبے سے چوکس رہیں۔ الیکشن میں کامیابی ہی سب کچھ نہیں ہوتی۔ نریندر مودی کو جان لینا چاہئے کہ حکومت ظلم سے باقی نہیں رہتی۔ کوئی بھی مذہب ظلم اور ناانصافی کی تعلیم نہیں دیتا۔ وقتی طور پر اپوزیشن کو کمزور کیا جاسکتا ہے لیکن قانون قدرت سے کسی کو فرار نہیں ہوسکتا۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ بڑے سے بڑے ڈکٹیٹر حکمرانوں کو زوال کا سامنا کرنا پڑا۔ وقت اور حالات کے بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ مودی کا بھجن کرنے والا گودی میڈیا بھلے ہی ہر گھر میں مودی کو ہیرو کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرے لیکن عوام باشعور ہیں اور وہ ملک اور قوم کی بھلائی میں ضرور کوئی فیصلہ کریں گے۔ ظلم کو ایک نہ ایک دن مٹنا ہی پڑتا ہے اور ہر عروج کو زوال ضروری ہے۔ اپوزیشن مکت بھارت کا خواب دیکھنے والے نریندر مودی بھول رہے ہیں کہ وہ خود بھی اپنی طبعی عمر کو پہنچ چکے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسروں کو مٹانے کی دھن میں خود اپنے زوال کو بھول جائیں۔ زندگی اور اقتدار دونوں مستقل نہیں بلکہ عارضی ہوتے ہیں۔ مجروح سلطان پوری نے کیا خوب کہا ہے ~

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے
خون پھر خون ہے ٹپکے گا تو جم جائے گا

مسلمان اپنی زکوٰۃ کے ذریعے خدمتِ خلق اور مسکینوں کی مدد کریں

آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق کی مسلمانوں سے اپیل

حیدرآباد: 23/مارچ (پریس نوٹ) آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق نے اپنے بیان میں کہا کہ رمضان المبارک کا مہینہ عبادتوں میں اضافہ کا مہینہ ہے اس مہینے میں عبادتوں میں اضافہ اور کھانے پینے میں کمی کی جاتی ہے جس سے غریبوں کے درد کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ایسے لوگ جو ہمیشہ کھاتے پیتے رہتے ہیں وہ بھوکوں کی تکلیف کو نہیں سمجھ سکتے۔ یہ مہینے ہمیں بھوکوں اور مسکینوں کی خبرگیری کی دعوت دیتا ہے۔ رمضان المبارک میں صدقہ، زکوٰہ اور فطرہ وغیرہ کثرت سے ادا کرنا چاہئے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی نہایت ضروری ہے۔ جو لوگ زکوٰۃ واجب ہونے پر بھی ادا نہیں کرتے انھیں سخت عذاب کی تنبیہ سنائی گئی ہے۔ اس مہینے میں خدمت خلق اور مسکینوں کی مدد کرنے میں آگے آنا چاہئے۔ مہنگائی اور بے روزگاری کے دور میں کئی گھرانے ایسے ہیں جہاں سحری اور افطار کے لیے راشن نہیں ہوتا ہے۔ ان کو تلاش کرکے ان کی مدد کرنی چاہئے۔ رمضان المبارک میں افطار کی مستحقین میں مفت تقسیم کا انتظام کرنا چاہئے۔ اکثر لوگ اس مہینے میں زکوٰۃ کی رقم نکالتے ہیں۔ نیکی کا موسم ہوتا ہے۔ ایسے میں خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ زکوٰۃ کی رقم مستحقین تک پہنچانا چاہئے۔ ساتھ ہی ساتھ صدقہ کی رقم سے انسانیت کی بھلائی کے کام کرنا چاہئے۔ غریب غیر مسلم بھائیوں کی بھی صدقہ خیرات کے ذریعے مدد کرنا چاہئے۔ اسلام ہمیں ساری انسانیت کی بھلائی اور ان کو نفع پہنچانے کی ہدایت دیتا ہے۔ خدمت خلق کی عظیم ذمہ داری کو انجام دینے والے لوگ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ ارشاد نبویؐ ہے: ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اور سب سے زیادہ اللہ کا محبوب بندہ وہ ہے جو اللہ کے کنبے کو نفع پہنچائے''۔ ایک دوسری جگہ فرمایا: ''اللہ تعالی بندے کی مدد میں اس وقت تک لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے''۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ غریب مسلمانوں کو تلاش کرکے ان کی مدد کریں جو ہاتھ پھیلا رہے ہیں ان کی بھی مدد کریں۔ غیر مسلموں کے ہم پر جو حقوق ان کو بھی نظر انداز نہ کریں۔ وہ بھی ہمارے برادران وطن ہیں۔ ان کی انسانیت کے ناطے مدد کرنا چاہئے۔ کپڑے، اناج وغیرہ کے ذریعے غریبوں کی مدد کرنا چاہئے۔ ہماری عبادتیں اللہ کی رضا کے لیے ہونی چاہئے۔ ہمارے لاؤڈ اسپیکر سے کسی مسلمان یا غیر مسلم کو تکلیف نہ ہو۔ اس ماہ مبارک میں خدمت خلق کے کام کریں اور برادران وطن کو ایک اچھا پیغام دیں۔ ہندو ہو یا دلت، جین، بدھ، کرسچن ہو یا سکھ ہو ان کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کریں۔ بیماروں کی تیمارداری کرنا چاہئے۔ انھیں علاج کے لیے پیسہ دینا چاہئے۔ ہمارے گنگا جمنی تہذیب اور بھائی چارہ کے گہوارہ ملک ہندوستان میں چند شرپسند عناصر مسلمانوں کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں ایسے میں ہمارے اعمال کو درست کرنا مسلمانوں کا اولین فریضہ ہے۔ ایسے موقع پر مسلمانوں کو اپنی زکوٰۃ وصدقات کے ذریعے سے خدمت خلق اور مسکینوں کی مدد کرنا چاہئے۔

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) کثیر مسلم آبادی والے علاقے مہرون وارڈ نمبر ۱۸ اقصیٰ نگر میں ایم آئی ایم کے سابق کارپوریٹرس ریاض باغبان و سعیدہ بی شیخ یوسف کی گرانٹ وخصوصی محنت لگن دلچسپی سے سیمنٹ کانکریٹ راستوں کی تعمیرات کا کام آج ۲۳ مارچ بہ روز سنیچر مسجد البرکات سے عمل میں آیا عیاں رہے کہ کم و بیش گزشتہ ۱۵ برسوں سے ساکنان راستوں کی تعمیرات کے منتظر تھے اس تعمیری کام کا آغاز ہونے سے اہل محلہ میں خوشی کا ماحول نظر آرہا ہے اس موقع پر سابق کارپوریٹر ریاض باغبان کاربوریٹر سعیدہ بی کے شوہر شیخ یوسف ڈاکٹر شبیر شاہ، الحاج یوسف باغبان، مسجد البرکات کے ٹرسٹیان قاسم شیخ، الحاج شکیل خان پٹوے، شیخ خلیل، الحاج شیخ ریاض، ومحلہ کے نوجوان حاضر تھے۔

انسانی حقوق کے کارکن نے سنکیانگ میں اویغوروں پر چینی جبر کو بے نقاب کیا

جنیوا- 23/مارچ- ایم این این- سماجی اور انسانی حقوق کے کارکن شوئیچی فوجیکی نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 55ویں جنرل سیشن کے 38ویں اجلاس کے دوران اپنی مداخلت میں مین لینڈ چین کے اقدامات کی وجہ سے سنکیانگ میں ایغور برادری کو درپیش بربریت پر روشنی ڈالی۔ اپنی مداخلت کے دوران، فوجیکی نے سنکیانگ میں ایغوروں کے خلاف جاری منظم انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے چین کی طرف سے خطے تک رسائی دینے سے انکار، نظامی امتیازی سلوک، بڑے پیمانے پر من مانی حراست، اور جبری مشقت سے متعلق رپورٹس کی آزادانہ تصدیق میں رکاوٹ کو اجاگر کیا۔ ان چیلنجوں کے باوجود، غیر سرکاری تنظیموں، صحافیوں اور ماہرین تعلیم کی وسیع تحقیق سمیت شواہد کا بڑھتا ہوا ادارہ انسانی حقوق کی منظم خلاف ورزیوں کے پریشان کن نمونے کو ظاہر کرتا ہے۔ اپنی مداخلت میں فوجیکی نے منفرد ایغور شناخت اور ثقافت کو مٹانے کے لیے چین کی کوششوں کا خاکہ پیش کیا۔ پیشہ ورانہ تربیتی مراکز'' میں بڑے پیمانے پر حراستوں کا حوالہ دیتے ہوئے جو ڈی فیکٹو انٹرنمنٹ کیمپوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ سہولیات افراد کو سیاسی تربیت کے جبری مشقت اور ثقافتی ہم آہنگی کی کوششوں کا نشانہ بناتی ہیں۔ انہوں نے نسلی امتیاز کے خاتمے سے متعلق اقوام متحدہ کی کمیٹی کی 2023 کی رپورٹ کا حوالہ دیا، جس میں بڑے پیمانے پر نگرانی، مذہبی رسومات پر پابندیوں اور جبری نس بندی کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ شوئیچی نے بھی اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل پر زور دیا کہ وہ فوری کارروائی کرے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین سمیت مبصرین کے لیے سنکیانگ تک مفت رسائی، من مانی طور پر حراست میں لیے گئے افراد کی رہائی، اور تشدد، جبری مشقت اور ثقافتی ہم آہنگی کے الزامات کی جامع تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ مزید برآں، فوجیکی نے رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ سنکیانگ میں جبری مشقت کے ساتھ تیار کردہ سامان کی درآمد پر پابندی کے لیے قانون سازی کریں۔ انہوں نے فیصلہ کن اقدامات کی فوری ضرورت پر زور دیا، کیونکہ ایغور برادری جابرانہ حالات میں مشکلات کا شکار ہے۔

چین میں یورپی یونین کی فرموں کو 'سیاست زدہ' ماحول کے سبب مشکلات کا سامنا

بروسلز 23/ مارچ- ایم این این- چین میں یورپی کمپنیوں کو دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت میں ''کم متوقع'' کاروباری حالات کا سامنا ہے۔ بدھ کے روز ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وہ رسک مینجمنٹ کے لیے مزید وسائل مختص کرنے پر مجبور ہیں۔ چین میں یورپی یونین چیمبر آف کامرس کی طرف سے شائع ہونے والی یہ تحقیق ملک میں کام کرنے والی غیر ملکی فرموں کے لیے بڑھتے ہوئے چیلنجوں پر روشنی ڈالتی ہے۔ رائے شماری کرنے والوں میں سے نصف سے زیادہ -- 55٪ -- نے کاروباری ماحول کی اطلاع دی جو ''گزشتہ سال کے دوران زیادہ سیاسی'' ہے۔ چیمبر کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، جو چین میں موجود 700,1 سے زائد کمپنیوں کی نمائندگی کرتا ہے، اس ''غیر یقینی صورتحال کے عمومی جذبات'' نے تین چوتھائی یورپی کمپنیوں کو چین کے ساتھ اپنی نمائش کا جائزہ لینے اور سپلائی چین کو متنوع بنانے پر مجبور کیا ہے۔ تاہم، صرف 12 فیصد نے چین سے باہر مکمل طور پر نئی سپلائی چین قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ صرف ایک فیصد نے ملک سے تمام روابط منقطع کر لیے ہیں۔ رپورٹ میں غیر یقینی صورتحال پر روشنی ڈالنے کے جذبات کی بازگشت امریکی چیمبر آف کامرس کی حالیہ رپورٹ میں ظاہر کی گئی ہے۔ فروری کی اس رپورٹ میں چینی مارکیٹ کے بارے میں اپنے اراکین کی امید میں اضافے کا ذکر کیا گیا لیکن اس میں مزید کہا گیا کہ امریکہ اور چین کے درمیان تناؤ اور ریگولیٹری عدم مطابقت بنیادی چیلنجوں میں شامل تھے۔ اس نے کہا کہ اس کے زیادہ تر ارکان نے 2024 میں چین میں محدود یا کوئی نئی سرمایہ کاری کا منصوبہ بنایا تھا۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں بہتری کے باوجود، کمپنیوں کی اکثریت (57٪) کو یقین نہیں ہے کہ چین اپنی منڈیوں کو غیر ملکی فرموں کے لیے مزید کھول دے گا۔ حالیہ برسوں میں تیزی سے بڑھنے والے خطرات کی پیچیدگی اور شدت کے ساتھ، کمپنیوں کو اب پہلے سے کہیں زیادہ رسک مینجمنٹ اور کمپلائنس سرگرمیوں کے لیے زیادہ وسائل مختص کرنے پڑ رہے ہیں۔ چیمبر نے کہا کہ ان خطرات کو نیویگیٹ کرنے کے لیے، مستعدی کی خدمات اور تفصیلی سپلائی شدہ چین کے جائزوں میں سرمایہ کاری ایک مسابقتی فائدہ بن سکتی ہے۔ لیکن چین میں کام کرنے والی مشاورتی فرموں کے خلاف حالیہ کریک ڈاؤن نے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو خوفزدہ کر دیا ہے، جبکہ جاسوسی مخالف قانون میں حالیہ تبدیلیوں نے بیجنگ کو پہلے سے کہیں زیادہ طاقت دی ہے کہ وہ یہ تعین کر سکے کہ کون سی معلومات قومی سلامتی کی چھتری میں آتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''ڈیسکنگ'' حالیہ مہینوں میں چین کے حوالے سے یورپی یونین کی اقتصادی پالیسی کے بنیادی ستون کے طور پر ابھری ہے، جو کووڈ 19 کی وبا اور یوکرین پر روس کے حملے کے بعد ضروری ہو گئی ہے۔ یہ اصطلاح زیادہ سخت نقطہ نظر سے متصادم ہے جسے ''ڈیکپلنگ'' کہا جاتا ہے، جسے ریاستہائے متحدہ میں کچھ پالیسی سازوں نے اپنایا جن کا مقصد چین کو الگ تھلگ کرنا یا ملک کے ساتھ تمام تجارتی تعلقات منقطع کرنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یورپی یونین چین کو ایک ''ساتھی'' کے طور پر بلکہ ''ایک اقتصادی حریف اور نظامی حریف'' کے طور پر دیکھتی ہے۔ لیکن چین کے اعلیٰ سفارت کار وانگ یی نے اس ماہ ایک پریس کانفرنس کے دوران اس موقف کو ''حقیقت پر مبنی یا قابل عمل'' قرار دیتے ہوئے تنقید کی۔

قوش تیپا کینال پروجیکٹ کے ذریعے شمالی افغانستان کی بحالی کا منصوبہ

کابل- 23/مارچ- ایم این این- برسوں سے، شمالی افغانستان کو بار بار خشک سالی، کم ہوتے پانی کے وسائل، اور زرعی پیداوار میں کمی کی وجہ سے معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ تاہم طالبان کی زیر قیادت حکومت کی طرف سے قوش تیپا نہر کے منصوبے کا آغاز امید کی کرن ہے۔ اس پرجوش انفراسٹرکچر کا مقصد بلخ، جوزجان اور فاریاب جیسے صوبوں کے بنجر مناظر کو زرخیز میدانوں میں تبدیل کرنا ہے، جو خطے کے لیے غذائی تحفظ اور اقتصادی خوشحالی کے ایک نئے دور کا وعدہ کرتا ہے۔ 285 کلومیٹر لمبائی اور 100 میٹر چوڑائی پر پھیلی ہوئی قوش ٹیپا کینال ایک متاثر کن انجینئرنگ پروجیکٹ ہے جسے دریائے آمو دریا سے سالانہ 10 بلین کیوبک میٹر پانی موڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس ری ڈائریکشن کا مقصد تقریباً 000,550 ہیکٹر صحرائی زمین کو سیراب کرنا ہے۔ قابل کاشت علاقے میں توسیع سے افغانستان کی قابل کاشت اراضی میں ایک تہائی کا اضافہ متوقع ہے، جس سے 1980 کی دہائی کے بعد پہلی بار قوم کو خوراک کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کرنے کے قابل بنائے گا، جو کہ خوراک کی درآمدات پر اس کے دیرینہ انحصار سے ایک اہم تبدیلی ہے۔ اس بڑے منصوبے میں تقریباً 000,6 افغان مزدور کام کر رہے ہیں، جو نہر کی تعمیر کے لیے کھدائی کرنے والوں اور دیگر بھاری مشینری کا استعمال کر رہے ہیں۔ یہ افرادی قوت نائب وزیر اعظم عبدالغنی برادر سمیت طالبان کی اعلیٰ شخصیات کی نگرانی میں کام کرتی ہے۔ آج تک، 100 کلومیٹر سے زیادہ کینال مکمل ہوچکی ہے، جو اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس پیشرفت نے نہر کے راستے میں ابتدائی زرعی ترقی کو فروغ دیتے ہوئے، خطے میں ضروری پانی کی فراہمی کو پہنچایا ہے۔ قوش تیپا نہر ان کمیونٹیز کے لیے ایک اہم موڑ کی علامت ہے جو برسوں کی خشک سالی، تنازعات اور ماحولیاتی انحطاط کا شکار ہیں۔ مقامی گاؤں کے سربراہ محمد اشفاق نہر کو خطے کے چیلنجز کا ایک اہم حل سمجھتے ہوئے کہتے ہیں، ''اگر ہمارے پاس صرف اتنا پانی ہوتا تو سب کچھ حل ہوجائے گا۔ اس منصوبے کے فوائد زرعی احیاء سے آگے بڑھتے ہیں۔ خوراک کی قیمتوں میں استحکام اور نئے معاشی مواقع فراہم کرنے سے غربت اور غذائیت کی کمی کو نمایاں طور پر کم کرنے کی توقع ہے۔ مزید برآں، یہ ماحولیاتی مسائل جیسے خشک سالی اور ریگستانی کو کم کرنے میں مدد کرسکتا ہے، افغانوں کو بین الاقوامی امداد پر انحصار کرنے کے بجائے زیادہ خود کفیل ہونے کے لیے بااختیار بنا سکتا ہے۔ طالبان کی حکومت والے افغانستان میں موجودہ سیاسی اور اقتصادی حالات کے تحت اس طرح کے بڑے پیمانے پر منصوبے کا نفاذ قوم کی فلاح و بہبود کے لیے انتظامیہ کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ تقریباً 100 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ، کوئلے کی کان کنی کی آمدنی سمیت گھریلو ذرائع سے مالی اعانت فراہم کی گئی، یہ منصوبہ ملک کی سالانہ ٹیکس آمدنی کا ایک اہم حصہ ظاہر کرتا ہے۔ نہر کے طویل مدتی انتظام کے لیے طالبان کی صلاحیت کے بارے میں خدشات کے باوجود، پراجیکٹ کے انجینئرز اور تکنیکی ماہرین نے اپنی مہارت اور بنیادی ڈھانچے کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے جدید کمپیوٹر ماڈلنگ کے استعمال پر روشنی ڈالی ہے۔ طالبان حکومت نے بھی بین الاقوامی تعاون کے لیے کھلے پن کا اظہار کیا ہے، پانی کے انتظام کے تجربہ کار ماہرین کو برقرار رکھنے اور موجودہ معاہدوں کے مطابق پڑوسی ممالک کے پانی کے حقوق کا احترام کرنے کے عزم پر زور دیا ہے۔ تاہم، ازبکستان اور ترکمانستان جیسے زیریں ممالک کے ساتھ پانی کی تقسیم کے معاہدوں کو حل کرنے کے لیے سفارتی کوششوں کی ضرورت ہے، جن کا انحصار دریائے آمو دریا پر بھی ہے۔ پانی کے پائیدار انتظام کے طریقوں کے لیے علاقائی اداکاروں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے طالبان کی رضامندی اس نازک مسئلے سے نمٹنے کے لیے ان کے نقطہ نظر کی ایک مثبت علامت ہے۔ قوش تیپا کینال انجینئرنگ کی کامیابی سے زیادہ ہے۔ یہ دہائیوں کی مشکلات کے باوجود تعمیر نو اور آگے بڑھنے کے لیے افغان عوام کی لچک اور خواہش کو مجسم کرتا ہے۔ دریائے آمو دریا سے فائدہ اٹھا کر، اس منصوبے کا مقصد نہ صرف زرعی پیداوار کو بڑھانا ہے بلکہ پورے شمالی افغانستان میں امن، استحکام اور خود کفالت کو فروغ دینا ہے۔ چونکہ قوش تیپا نہر تکمیل کے قریب ہے، یہ پائیدار ترقی کے لیے افغانستان کے قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانے میں ایک اہم لمحے کی علامت ہے۔ یہ منصوبہ تجدید اور نمو کے لیے قوم کی صلاحیت کے ثبوت کے طور پر کام کرتا ہے، ممکنہ طور پر اہم اقتصادی اور سماجی بہتری کے دور کا آغاز کرتا ہے۔ ایسی کوششوں کے لیے بین الاقوامی برادری کی حمایت افغانستان کے خوشحال اور خود انحصار مستقبل کی جانب سفر میں معاونت کے لیے اہم ہے۔ طالبان کی حکومت والے افغانستان میں موجودہ سیاسی اور اقتصادی حالات کے تحت اس طرح کے بڑے پیمانے پر منصوبے کا نفاذ قوم کی فلاح و بہبود کے لیے انتظامیہ کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ تقریباً 100 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ، کوئلے کی کان کنی کی آمدنی سمیت گھریلو ذرائع سے مالی اعانت فراہم کی گئی، یہ منصوبہ ملک کی سالانہ ٹیکس آمدنی کا ایک اہم حصہ ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان نے انتخابات پر امریکی خدشات کو غلط فہمی قرار دے دیا

عمران خان کی پارٹی نے سائفر گیٹ پر ریمارکس کی مذمت کی

اسلام آباد - 23/ مارچ- ایم این این- پاکستان کے دفتر خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ امریکی کانگریس کی سماعت کے دوران 8 فروری کو ہونے والے عام انتخابات کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات ملک کی ملکی صورتحال اور انتخابی قوانین کی ''غلط فہمی کی عکاسی کرتے ہیں''۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، پاکستان کے دفتر خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ نے کہا، ''وہاں (سماعت کے دوران) کچھ بیانات پاکستان کی ملکی صورتحال اور انتخابی قوانین کے بارے میں غلط فہمی کی عکاسی کرتے ہیں۔ سرکاری نشریاتی ادارے ریڈیو پاکستان کے مطابق، ترجمان نے ''ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے امریکہ کے ساتھ بامعنی بات چیت کرنے کی امید ظاہر کی۔'' یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکی محکمہ خارجہ کے ایک سینئر اہلکار نے گزشتہ ماہ پاکستان کے عام انتخابات سے قبل ''انتخابی زیادتی اور تشدد'' پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ امریکی ایوان نمائندگان میں خارجہ امور کی کمیٹی کی ذیلی کمیٹی نے بدھ کے روز ''پاکستان میں جمہوریت کے مستقبل اور امریکہ پاکستان تعلقات'' کے موضوع پر سماعت کی جہاں، جنوبی اور وسطی ایشیا کے لیے معاون وزیر خارجہ ڈونلڈ لو نے کہا کہ صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے 8 فروری کے انتخابات کے انعقاد میں ''بے ضابطگیوں'' کی ایک سیریز کی نشاندہی کی۔ ہم خاص طور پر انتخابی بدسلوکی اور تشدد کے بارے میں فکر مند تھے جو انتخابات سے پہلے کے ہفتوں میں ہوا۔ لو نے دہشت گرد گروہوں کی طرف سے پولیس، سیاست دانوں اور سیاسی اجتماعات پر حملوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ سیاسی جماعتوں کے حامیوں کی طرف سے صحافیوں، خاص طور پر خواتین صحافیوں کو ہراساں اور بدسلوکی؛ اور آخر میں، ''متعدد سیاسی رہنما مخصوص امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کو رجسٹر کرنے میں ناکامی سے محروم تھے۔'' لو نے انتخابی نگرانی کرنے والوں کا حوالہ دیا جنہوں نے پولنگ کے دن کہا تھا کہ انہیں ''ملک بھر کے نصف سے زیادہ حلقوں'' میں ووٹ ٹیبلیشن کا مشاہدہ کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ امریکی قانون ساز نے کانگریس کے ارکان کو یہ بھی بتایا کہ حکام نے الیکشن کے دن انٹرنیٹ سروسز میں رکاوٹ نہ ڈالنے کے ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود موبائل ڈیٹا سروسز بند کردیں۔ دوسری جانب، عمران خان کی قائم کردہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے سائفر گیٹ پر ڈونلڈ لو کے بیان کو ''جھوٹ'' قرار دیا، اور تنازعہ کی دوبارہ انکوائری کھولنے کا مطالبہ کیا۔ پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے جمعرات کو راولپنڈی کی اڈیالہ جیل کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں نے آج پی ٹی آئی کے بانی عمران خان سے تفصیلی ملاقات کی ہے۔

عالمی ماہرین 24 مارچ کو 'بنگلہ دیش نسل کشی' پر بین الاقوامی ویبینار میں شرکت کریں گے

ڈھاکہ- 23/مارچ- ایم این این- دنیا بھر سے آٹھ ماہرین 24 مارچ کو بنگلہ دیش نسل کشی یادگاری دن کے موقع پر بین الاقوامی ویبینار میں شرکت کریں گے۔ ویبنار کا عنوان بنگلہ دیش کی نسل کشی کی پہچان ہے۔ ویبنار کی میزبانی برطانیہ میں مقیم مصنف پریا جیت دیبسار کریں گے۔ تقریب کے کلیدی مقرر ڈاکٹر سید منتصیر مامون، ڈائریکٹر جنرل، بین الاقوامی تجارت، سرمایہ کاری اور آئی سی ٹی، وزارت خارجہ، بنگلہ دیش ہوں گے۔ پینل کے دیگر ارکان میں امریکہ میں مقیم سیاست دان اور ماہر تعلیم باب لانسیا، ڈاکٹر اے کے ایم شاہنواز، پریزیڈیم ممبر، بنگلہ دیش ہسٹری اولمپیاڈ نیشنل کمیٹی؛ سٹیفن میکوٹ، صدر، آئیڈیل انٹرنیشنل، پیرس، فرانس؛ بیرو دیاورا، سیکرٹری جنرل، انٹرفیتھ انٹرنیشنل، جنیوا، سوئٹزرلینڈ؛ کرسٹوفر بلیک برن، ڈائریکٹر، یورپ بنگلہ دیش فاؤنڈیشن، یو کے اور ابو سعید، مصنف، جنرل سیکرٹری، بنگلہ دیش ہسٹری اولمپیاڈ، نیشنل کمیٹی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا بھر سے آٹھ ماہرین 24 مارچ کو بنگلہ دیش نسل کشی یادگاری دن کے موقع پر بین الاقوامی ویبینار میں شرکت کریں گے۔

پاکستان کے فیصل آباد کے سیوریج میں پہلی بار پولیو وائرس پایا گیا

اسلام آباد- 23/مارچ- ایم این این- اسلام آباد میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ میں پولیو کے خاتمے کے لیے علاقائی ریفرنس لیبارٹری نے مارچ 2024 میں اکٹھے کیے گئے ماحولیاتی (سیوریج) کے چھ نمونوں میں ٹائپ-1 وائلڈ پولیو وائرس (WPV1) کی نشاندہی کی تصدیق کی ہے، جن میں دو ضلع کراچی کے بھی شامل ہیں۔ پولیو ایریڈیکیشن انیشیٹو کے عہدیداروں نے دعویٰ کیا کہ تمام چھ نمونوں میں YB3A پولیو وائرس جینیاتی کلسٹر ہے، جو 2021 میں پاکستان سے غائب ہو گیا تھا، افغانستان میں گردش میں رہا، اور جنوری 2023 میں سرحد پار منتقلی کے ذریعے دوبارہ متعارف کرایا گیا۔ کراچی کے ضلع کیماڑی میں، ماحولیاتی نمونہ 4 مارچ 2024 کو اورنگی نالہ ماحولیاتی نمونہ جمع کرنے کی سائٹ سے جمع کیا گیا تھا، جو اس سال ضلع کیماڑی سے پانچواں مثبت نمونہ ہے۔ پچھلے چار مثبت نمونے 3 جنوری، 8 جنوری، 13 فروری اور 14 فروری 2024 کو جمع کیے گئے تھے۔ الگ تھلگ وائرس کو YB3A کلسٹر کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے اور یہ 99.77 فیصد جینیاتی طور پر کراچی ایسٹ میں ماحولیاتی نمونے میں پائے جانے والے وائرس سے منسلک ہے۔ دوسرا ماحولیاتی نمونہ 5 مارچ 2024 کو ضلع کیماڑی، کراچی میں محمد خان کالونی کی ماحولیاتی نمونہ جمع کرنے کی سائٹ سے جمع کیا گیا، جو اس سال کا چھٹا مثبت نمونہ ہے۔ الگ تھلگ وائرس کو YB3A کلسٹر کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے اور 13 فروری 2024 کو اسی ضلع (کراچی کیماڑی) میں ماحولیاتی نمونے میں پائے جانے والے وائرس سے 99.89 فیصد جینیاتی طور پر منسلک ہے۔ حیدرآباد میں، ماحولیاتی نمونہ 4 مارچ 2024 کو تلسی داس پمپنگ اسٹیشن ماحولیاتی نمونہ جمع کرنے کی جگہ سے جمع کیا گیا تھا، جو اس سال ضلع حیدرآباد سے تیسرا مثبت نمونہ ہے۔ پچھلے دو مثبت نمونے 8 جنوری اور 13 فروری 2024 کو جمع کیے گئے تھے۔ الگ تھلگ وائرس کو YB3A کلسٹر کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے اور 15 فروری 2024 کو کراچی سینٹرل میں ماحولیاتی نمونے میں پائے جانے والے وائرس سے 99.89 فیصد جینیاتی طور پر منسلک ہے۔ ملتان میں، ماحولیاتی نمونہ 5 مارچ 2024 کو کوٹلہ عبدالفتح ماحولیاتی نمونہ جمع کرنے کی سائٹ سے جمع کیا گیا تھا، جو اس سال ضلع ملتان سے دوسرا مثبت نمونہ ہے۔

”میں رندا بول رہا ہوں“ کہہ کرتاجر سے رقم لوٹنے کی کوشش

ناندیڑ:23/مارچ (ورق تازہ نیوز) انسداد دہشت گردی سکواڈ نے 12 گھنٹے میں 'رندا گینگ سے بول رہا ہو' کہہ کر 8 کروڑ روپے تاوان مانگنے والے مجرم کو گرفتار کر لیا۔ شیواجی نگر پولس اسٹیشن میں کل ایک تعمیراتی پیشہ ور کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت پر تعزیرات ہند کی دفعہ 384، 385، 386، 507 کے تحت مقدمہ نمبر 99/2024 درج کیا گیا۔ انسداد بھتہ خوری اسکواڈ کے سربراہ پولیس انسپکٹر جگدلیش بھنڈاروار، پولیس سب انسپکٹرز دشرتھ ادے، گنگا پرساد دلوی، ہرجیند رسنگھ چاولہ، پولیس کانسٹیبل راجو سیکر، دیپک اودھانے، راجو بودگیرے، صاحب راؤ کدم، انیل بیرادار، اشوک مسکے، شیخ اکبر شیخ اسرائیل کے دستے نے تین سوریہ ونشی گرفتار کیا۔ پولس کی ٹیم نے تاجر کی جانب سے موصول ہونے والی واٹس ایپ کال کا تجزیہ کرنے کے بعد موبائل فون رکھنے والے شخص کو حراست میں لے لیا گیا۔ اس نے فروری کے مہینے میں ایک پرانا موبائل خریدا تھا۔ اپنے واٹس ایپ کا استعمال کرتے ہوئے، اس نے بلڈر کو فون کیا اور کہا کہ بچنا ہے تو پیسے دینا پڑ گا، اس نے تاجر سے کہا کہ وہ ”رندا گینگ سے بول رہا ہے اور اس سے 8 کروڑ روپے بھتہ طلب کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ڈاکٹر۔ کھنڈرائی دھرنے نے پولس کے دستے کو ہدایت دی کہ کسی طرح ملزم کو گرفتار کیا جائے ۔ پولس نے تکنیک کی مدد سے ملزم سوریہ ونشی کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کرلی۔ واضح ہو کہ جب سے ناندیڑ ضلع میں رندا گینگ کا خوف بڑھا ہے اسکے بعد بھی بیشتر سے ملزمین رندا کا نام لے کر تاجروں بلڈرس سے رقم طلب کرر ہے ہیں۔

پٹیل ارحان علی کا پہلا روزہ

اردھا پور (شیخ زبیر) اردھاپور شہر کے سردار علی خان کے لڑکے ارحان علی خان نے آٹھ سال کی عمر میں پہلا روزہ رکھا۔ والدین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تمام روزے دار کو افطار پارٹی دی۔ اور بچے کے لیے بہت سی دعائیں۔ اللہ بچے کے روزے کو قبول فرمائے۔ اور ہم سب مسلمانوں کو روزہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایلویش کی ضمانت منظور

گروگرام: بگ باس او ٹی ٹی 2 کے فاتح ایلویش یادو کو گروگرام کی ایک عدالت نے آج یوٹیوبر ساگر ٹھاکر عرف میاکسٹرن پر حملہ کیس میں ملوث ہونے کے کیس میں ضمانت منظور کی۔ پولیس کے مطابق یوپی پولیس نے ایلویش یادو کو گروگرام کی عدالت میں پیش کیا جہاں سے گروگرام پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ بعد ازاں یادو کو ہفتہ کے روز 30:1 بجے دن ڈیوٹی مجسٹریٹ اکشے کمار کی عدالت میں پیش کیا گیا۔

مرض فیل پا کے خاتمے کی مہم کے تحت مریضوں کو گھروں تک گولیوں کی فراہمی

ناندیڑ:23/مارچ (ورق تازہ نیوز) کلکٹر ابھجیت راوت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی عمر کے مطابق ڈی ای سی گولیاں اور البینڈ ازول گولیاں لیں اور ہاتھیوں کی بیماری کے خاتمے کی مہم کے تحت 26 مارچ سے 5 اپریل 2024 کے دوران گھر آنے والے ملازمین کے ساتھ تعاون کریں۔ ناندیڑ ضلع ہاتھیوں کی بیماری کا شکار ضلع ہے اور اس ضلع میں رہنے والے تمام شہریوں کو اس بیماری کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ حکومت کے رہنما خطوط کے مطابق ناندیڑ ضلع میں 2004 سے ہر سال ہاتھیوں کی بیماری کی ایک روزہ کمیونٹی میڈیسن مہم چلائی جارہی ہے۔ تاہم اس سال یہ مہم ضلع کے 10 تعلقوں (کنوٹ، ماہور، بھوکر، حدگاؤں، ہمایت نگر، قندھار، نائگاؤں، بلولی، دیگلور، مکھیڈ) میں چلائی جارہی ہے۔ اس سال 26 مارچ سے 05 اپریل 2024 تک مذکورہ مہم کے تحت محکمہ صحت کے تمام افسران اور ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مستحقین کے گھر جا کر ہر مستحق کو ڈی ای سی گولان اور البینڈ ازول کی ایک ایک مقدار کھلائیں۔ اس وقت ضلع ناندیڑ میں۔ ہاتھی کی بیماری کے مریض کی تلاش کی مہم 16 سے 31 اگست 2023 تک چلائی گئی۔ 2023 کی رپورٹ کے مطابق ناندیڑ ضلع میں بیضہ کی بیماری کے 265 اور ہاتھی کی بیماری کے 2208 معاملے ہیں۔

ناندیڑ سمیت پربھنی وہنگولی میں پانی کی سطح آب میں کمی محسوس ہونے لگی

ناندیڑ:23/مارچ (ورق تازہ نیوز) گزشتہ سال بارشوں کے دباؤ کی وجہ سے ناندیڑ 'پربھنی اور ہنگولی ضلع کے آبی ذخائر میں صرف 45 فیصد پانی کا ذخیرہ رہ گیا ہے، گرمیوں میں پانی کی ممکنہ قلت کے بارے میں پہلے سے ہی تشویش پائی جاتی ہے، اور انتظامیہ کو سخت محنت کرنی پڑے گی۔ حالانکہ گزشتہ سال کے مانسون کے دوران تینوں اضلاع میں اوسط بارش ہوئی تھی لیکن پروجیکٹوں میں پانی کا ذخیرہ نہیں تھا۔ اس لیے اگرچہ شہری علاقوں میں شہریوں کو پانی فراہم کیا جارہا ہے لیکن دیہی علاقوں میں شہری پینے کے پانی کے لیے مشکلات کا شکار ہیں۔ موسم گرما کی شدت میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے اور پانی کا ذخیرہ کم ہورہا ہے۔ منصوبوں میں پانی کا ذخیرہ ختم ہونے سے زیرزمین پانی کی سطح بھی متاثر ہورہی ہے۔ پرائیویٹ بوروں اور کنوؤں کی سطح کم ہورہی ہے۔ اس کے علاوہ پانی کے بہت سے ذرائع خشک ہونے کی وجہ سے واٹر سپلائی سکیمیں بند ہونے کے دہانے پر ہیں۔ ناندیڑ اریگیشن بورڈ سے موصولہ معلومات کے مطابق ناندیڑ ضلع میں پروجیکٹوں کی کل ذخیرہ کرنے کی گنجائش کا 38 فیصد فی الحال باقی ہے۔ ہنگولی ضلع میں 42 فیصد اور پربھنی ضلع میں صرف 15 فیصد پانی کا ذخیرہ ہے۔ موسم گرما کے مزید دو ماہ باقی رہ جانے سے پراجیکٹ میں پانی کا ذخیرہ مزید کم ہونے کا خدشہ ہے۔ اس لیے پانی کی ممکنہ قلت کا خدشہ ابھی سے لینا ہوگا۔ پربھنی ضلع کے صرف 15 فیصد میں ہائی لیول ڈیموں، للگو پروجیکٹ اور کولہا پوری ڈیم میں 109 دالکھمی پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔ دراصل ضلع میں پروجیکٹوں میں صرف 16.40 دالکھمی کا ذخیرہ ہے، اس کا فیصد 15 فیصد ہے۔ ناندیڑ میں 38 فیصد اور ہنگولی میں 42 فیصد ناندیڑ ضلع کے پروجیکٹوں میں صرف 38 فیصد مفید پانی کا ذخیرہ ہے، جس میں ناندیڑ شہر کو پانی فراہم کرنے والے وشنوپوری پروجیکٹ میں سب سے زیادہ 48 فیصد، منار پروجیکٹ میں 34 فیصد، درمیانے پراجیکٹس میں 31 فیصد، ہائی لیول پراجیکٹ میں پانی کا ذخیرہ 38 فیصد ہے۔ ڈیم میں 41 فیصد پانی ذخیرہ ہے۔ جبکہ ہنگولی ضلع میں یلدری پراجیکٹ میں 40 فیصد، سدھیشور پر 61 فیصد، لگو پراجیکٹ میں 23 فیصد، کولہا پوری ڈیم میں 40 فیصد حصہ ہے۔

اراضی ریکارڈ سے چھیڑ چھاڑ، ایک خاندان کے 3 افراد کی خودکشی

امراوتی: آندھرا پردیش کے ضلع وائی ایس آر کڑپہ میں ایک خاندان کے 3 ارکان نے خودکشی کرلی کیونکہ بتایا گیا ہے کہ مقامی ریونیو حکام نے ان کی اراضی ریکارڈ سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ حکام کے اس اقدام سے دلبرداشتہ ایک خاندان کے 3 افراد نے خودکشی کرلی۔ 47 سالہ ایک بنکر سباراو؟، ان کی بیوی اور بیٹی نے اس لئے انتہائی قدم اٹھایا کہ اراضی ریکارڈ میں حق ملکیت تبدیل کرنے کے سبب وہ اراضی فروخت کرنے سے قاصر تھے۔ ل دہلا دینے والا یہ واقعہ ہفتہ کے روز ونٹی مٹلہ منڈل کے موضع کیتہ مادھاورم میں پیش آیا۔ 41 سالہ پدماوتی اور 17 سالہ ان کی بیٹی ونئے اپنے گھر میں لٹکتے ہوئے پائی گئیں جبکہ سباراو نے اس موضع میں ایک چلتی ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی۔

دنیا کی تاریخ میں جب بھی طلبہ نے آواز بلند کی تبدیلی آئی ہے: جیتند راواہاڈ

ممبئی: بی جے پی کے امیدوار پیوش گوئیل کے صاحبزادے دھرو گوئیل کے ٹھاکر کالج کے پروگرام میں تو طلبہ کو زبردستی بٹھایا گیا جس پر طلبہ نے سخت احتجاج کیا۔ دنیا کی تاریخ میں جب بھی طلبہ نے احتجاج کیا، اپنی آواز بلند کی اس وقت بڑی تبدیلی آئی ہے۔ یہ باتیں این سی پی شرد چندر پوار کے جنرل سکریٹری جیتندر اواہاڈ نے ایک پریس کانفرنس میں کہی ہیں۔ پارٹی دفتر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے جیتندر اواہاڈ نے کہا کہ پیوش گوئل کے صاحبزادے کاندیولی میں کالج میں تقریر کرنے گئے تھے، جہاں طلبہ نے ان کے خلاف آواز بلند کی۔ گجرات اور بہار میں احتجاج شروع کیا تھا۔ بہار و گجرات میں طلبہ سڑکوں پر آگئے تھے۔ طلبہ کے اسی طرح کے احتجاج کی وجہ سے اندرا گاندھی کو اقتدار سے بے دخل ہونا پڑا تھا۔ جب طلبہ سڑکوں پر اترتے ہیں تو اس طرح کے مشاہدے ہوتے ہیں۔ آج ٹھاکر کالج کے طلباء کو دیکھ کر ہمیں امید کی کرن نظر آنے لگی ہے۔ طلبہ کو خوب سمجھتا ہے کہ ملک میں کس طرح زور اور زبرستی کی جارہی ہے۔ طلبہ نے جو موقف اختیار کیا ہے وہ ملک کے لیے ایک نظیر بنے گا۔ جیتند راواہاڈ نے کہا کہ طلبہ کو جب بھی اور جہاں بھی ضرورت ہوگی، ہم ان کے ساتھ آنے کے لیے تیار ہیں۔ ان پر پولیس مقدمہ کرے گی، کالج انتظامیہ پریشان کرے گی تو اس وقت ہم ان کے پیچھے کھڑے رہیں گے۔ جیتندر اواہاڈ نے مزید کہا کہ ہم کل الیکشن کمیشن سے ملاقات کیے۔ تمام انتخابی عمل جمہوری دائرے میں ہونے چاہئیں لیکن ہمیں تشویش ہے کہ ایسا نہیں ہورہا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اوپر سے لوگوں کا اعتماد ختم ہوتا جارہا ہے۔ اگر یہ ادارہ ایک خاص پارٹی کی ہی مدد کرتا رہا تو پھر کیسے چلے گا؟ الیکشن کمیشن کے موقف پر ملک کے لوگوں کی نگاہیں لگی ہوئی ہیں۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے فیصلے پر بھی سوال اٹھایا ہے۔ الیکشن کمیشن جو کررہا ہے اس سے ملک کی جمہوریت اور پارلیمانی طریقہ؟ کار کو کمزور متاثر ہورہا ہے۔ اپوزیشن کو ڈرانے کا ایک الگ طریقہ شروع ہوگیا ہے۔ الیکشن کمیشن حکومت کی کٹھ پتلی بن گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ شرد پوار کی تصویر کا استعمال نہ کی جائے، انتخابی نشانی کے نیچے نوٹ لکھا جائے، مگر اس پر عمل نہیں کیا جارہا ہے۔ ہم نے عدالت کو کچھ تصاویر بھی دی ہیں۔ ہم سپریم کورٹ بتائیں گے کہ اس کے حکم کی خلاف ورزی ہورہی ہے جو صریح طور پر توہین عدالت کے زمرے میں آتی ہے۔ جیتندر اواہاڈ نے یہ بھی بتایا کہ شرد پوار نے ہم سے کہا کہ لوگوں کو سپریم کورٹ کے فیصلے کو سمجھنے دیں۔ کولہاپور کی سیٹ سے متعلق جیتند راواہاڈ نے کہا کہ کولہاپور کی سیٹ ہمارے لیے بہت اہم ہے۔ وہاں پر شاہو مہاراج کی زبردست حصہ داری ہے۔ شاہو پھلے کے نظریات آئین میں ہیں۔ ادین راجے کیا کرر ہے ہیں؟ ایک وقت ایسا بھی تھا کہ ہم ان کے گھر جا کر انہیں پارلیمنٹ کا ٹکٹ دیا تھا۔ وہ فی الوقت کیا کرر ہے ہیں ہمیں نہیں معلوم، وہ اپنا دیکھیں گے۔ ہمارے لیے شاہو پھلے وامبیڈکر کے نظریات اہم ہیں۔

ضلع کے کسی بھی پولنگ اسٹیشن پر معذور ووٹرس کو پریشان نہ کیا جائے: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ

ناندیڑ:23/مارچ (ورق تازہ نیوز) کلکٹر ابھجیت راوت نے آج یہاں ہدایت دی ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے چوکس ہے کہ اٹھارویں لوک سبھا انتخابات میں معذوروں اور بزرگ شہریوں کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ معذوروں کے لیے پولنگ اسٹیشن پر سہولیات فراہم کرنے کی نگرانی کمیٹی کی میٹنگ حال ہی میں کلکٹر آفس میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس میٹنگ کو کلکٹر ابھجیت راوت نے مخاطب کیا۔ اس موقع پر ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، اسسٹنٹ کمشنر میونسپل ایڈمنسٹریشن۔ گنگادھر ایرلود، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر

سندیپ ملوڈے، الیکشن ڈپٹی کلکٹر راجکمار مانے، سب ڈویژنل آفیسر وکاس مانے کے علاوہ معذوروں کے نمائندے، کوچ نتن نرل، خصوصی استاد پاٹل سر وغیرہ موجود تھے۔ پولنگ سٹیشنوں کی طرف جانے والی سڑکیں اس طرح سے کہ معذور افراد کو ووٹ ڈالنے کی اجازت ہو، ہر پولنگ سٹیشن پر ووٹرز کی فہرست، قطار میں لگنے سے بچنے کے لیے انتظار گاہ، قابل رسائی سڑکیں، پانی، بیت الخلا، بصارت سے محروم ووٹروں کے لیے بھی سہولیات دستیاب رہیں گی۔ یہ انتظام لوک سبھا حلقوں میں تمام جگہوں پر ہونا چاہیے۔ اس موقع پر یہ ہدایات بھی دی گئیں کہ متعلقہ حکام تمام جگہوں کے انتظامات کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر انتظامیہ نے وہاں موجود معذور نمائندوں سے معلومات لی کہ اس سلسلے میں مزید کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر پولنگ سٹیشن پر تعینات ملازمین کو بنیادی اشاروں کی زبان میں تربیت دینے کی ہدایات دی گئیں۔

دہلی میٹرو بنا فحاشی کا اڈہ، لڑکیوں نے ٹرین میں کیا فحش ڈانس

دہلی: دہلی میٹرو ایک بار پھر سرخیوں کی زینت بن گئی، جس کی وجہ سے یہ سوال اٹھایا جارہا ہے کہ کیا دہلی میٹرو ایک جدید مچھلی بازار بن گئی ہے؟۔ دہلی میٹرو ٹرین کی ایک ویڈیو وائرل ہورہی ہے جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ 2 نوجوان لڑکیاں میٹرو کے ہولی کھیلتے ہوئے فحش انداز میں ڈانس کررہی ہیں۔ دہلی میٹرو میں لڑکیوں کی ہولی کھیلنے کی اس ویڈیو نے لوگوں میں بحث چھیڑ دی ہے۔ وائرل ہونے والی اس ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ دو لڑکیاں میٹرو کے فرش پر بیٹھی ہیں اور ان کے سامنے زمین پر رنگ ہے۔ ایک لڑکی نے سفید سوٹ اور دوسری نے ساڑھی پہن رکھی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو بے ہودہ انداز میں رنگ لگا رہے ہیں۔

जा.क्रं.नांवाशमनपा/क्षे.का.01/नापवि/१०३९/२०२३
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड
दिनांक: 09-2-2024

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं. 816/40/2023-2024/क्ष.का.क्र.1 तरोडा-सागवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री./सौ अपर्णा रामराघव देशपांडे तरोडा खु.** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 **तरोडा खु. गट नं. 40 पैकी प्लॉट नं. 02 पीन नं. 40103072320 श्री/सौ. भावना चद्रशेखर जोशी** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्रं. 1-11412 दि.17.11.2023 च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-
पुर्व :- 20 फुट रुंद रोड आहे.
पश्चिम :- गटाची हद्द आहे.
दक्षीण :- प्लॉट नं. 01 आहे.
उत्तर :- प्लॉट नं. 03 आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمن 8999942523
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پروپرائٹر: عاقدابراھیم
آداب Aadab کلیکشن
ٹائر بورڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔
Raymond Siyaram's John & Brown Mafatlal Linen Club Oem Arvind Giza House
مرد حضرات اور خواتین کے مختلف ملبوسات کا نیا شوروم

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
7666 0076 15
محمد وسیم
الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
Prestige Pigeon Bajaj Hawkins Sumeet La Opala Rio NAYASA MILTON SOGO cello

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔